

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَا شَاءَ اللَّهُ لَاقِعَةٌ إِلَّا بِاللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعِتْرَتِهِ بَعْدَ وَكَلِّ  
مَعْلُومٍ لَكَ وَبَعْدَ دَخْلِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

# مكتوبات منازل احسان

المعروف به

# مقالات بحکمت دار الاحسان

لِلتَّقْسِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
لانتفاع و النفع

لِجَمِيعِ اِمْتِرَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لبرضات الله تعالى ورسوله الكريم صلى الله عليه واله وسلم - امين

مؤلف: ابو نيس محمد برکت علی لودھیانومی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول لمصطفین دار الاحسان فیصل آباد  
پاکستان







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



سُبْحَانَكَ يَا أَعْلَى كَرَمٍ



کتاب التبیان فی الامم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ... (Introductory text in Arabic script)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْفَلَاحَاتِ وَالْمَشْرِقَ ثُمَّ الَّذِينَ قَرَأُوا بِرَبِّهِمْ يُعِيدُونَ ○ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مَحْمُودٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ... (Main body of text in Arabic script)

یہ مقدمہ مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا  
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دائر الاحسان کو نصیب ہوا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ

بڑی فرابی ہے ہر ایسے شخص کیلے جو ایسے پشتِ عیب نکالے

لُّمَزَةٍ ۚ الَّذِي

والا ہو اور رُو در رُو طعنہ دینے والا ہو

جَمَعَ مَالًا وَ عَدَدَهُ

جو مال جمع کرتا ہو اور اسے بار بار گنتا ہو

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ

وہ خیال کرتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا



كَأَلَيْبَانَ

ہرگز نہیں وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا

فِي الْحُطْمَةِ

جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اُسے توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطْمَةُ

اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ توڑ پھوڑ کو نبیالی آگ کیسی ہے ،

نَارُ اللَّهِ الْمَوْتَدَةُ

وہ اللہ کی سگانی ہوئی آگ ہے ،

الَّتِي تَطَّعُ عَلَى الْإِفْدَةِ

جو بدن کو لکھتے ہی دلوں تک جا پہنچے گی !



إِنَّهَا عَلَيْهِ مُوَصَّدَةٌ ۝

وہ اُن پر (اس طرح) بند کر دی جائے گی (کہ وہ)

فِي عَمَدٍ مُّدَدَةٍ ۝

اُگ کے بلبے بلبے ستونوں میں (گھرے ہونگے)

(سُورَةُ الْحَمْرَةِ آيَةُ ٩)





۱۱۲۳۸

باتوں سے تو ہم مطمئن نہیں ہو سکتے،  
 کوئی نمونہ دکھا جو  
 پس پشت عیب نکالنے والا نہ ہو  
 اور رُو در رُو طعن دینے والا نہ ہو  
 اور مال جمع نہ کرتا ہو  
 اور اُسے بار بار گستا نہ ہو  
 اور یہ خیال نہ کرتا ہو کہ یہ مال سدا اُس  
 کے پاس رہے گا!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاتَّخَذَهُ خَيْرَ الْمَثَلِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ

اور عہد (مشروع) کو پورا کرو

الْعَهْدِ

بے شک ایسے عہد کے بارے میں

رکات مسوولہ

باز پرس ہونے والی ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۳۴





يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے ایمان والو!

لِيَتَّقُوا

ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُونَ

جو کرتے نہیں؟



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَبُرَ  
مَقْتًا  
عِنْدَ اللّٰهِ  
اَنْ تَقُولُوا  
مَا لَا  
تَفْعَلُونَ

بہت ناراضی کی ہے  
یہ بات  
اللہ کے نزدیک کہ  
تم ایسی بات کہو  
جو کرو  
نہیں؟

(الصف آیت : ۳)



اقْرَأْ  
وَرَبُّكَ الْكَرِيمُ  
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ  
عَلَّمَ الْإِنْسَانَ  
مَا لَمْ يَعْلَمْ

(سورة العلق آیت ۳ تا ۵)

آپ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے

جس نے قلم سے تعلیم دی !

انسان کو وہ کچھ سکھایا

جو وہ نہ جانتا تھا !



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے (اور)

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

انہی کے اختیار میں ہیں کُنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی

(سُورَةُ الزُّمَرِ آيَات ۴۲، ۴۳)



هَذِهِ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

یہ کلماتِ طبیات زمین و آسمان کج فز انوں کی کنجیاں ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
 وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ ط  
 الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ  
 وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ  
 بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط  
 يُحِبُّ وَيُمِيتُ  
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے  
 اور اللہ بہت بڑا ہے  
 اور پاک اللہ اور تعریف اس کی ہے  
 اور میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے  
 اور نہیں طاقت نیکی کی اور نہیں قوت  
 بڑائی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق سے  
 وہی اول ہے وہی آخر  
 اور وہی ظاہر ہے وہی باطن  
 اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے  
 وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے  
 اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں لہ مقالید السموات والأرض کی تفسیر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا کہ تجھ سے پہلے اسکی تفسیر مجھ سے کسی نے نہیں پوچھی۔ وہ کلمات یہ ہیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... الخ (اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت ان کلمات کو دس مرتبہ کہے اُسے چھ خصلتیں عطا کی جاتی ہیں۔

- پہلی خصلت: وہ ابلیس اور اُس کے لشکر سے محفوظ رہے گا۔
- دوسری خصلت: اُسے ایک قطارِ ثواب دیا جاتا ہے۔
- تیسری خصلت: اُس کا درجہ بلند کیا جاتا ہے۔
- چوتھی خصلت: اُس کا نکاح حورِ عین سے کیا جائے گا۔



پانچویں خصلت: اُس کے پاس (موت کے وقت) بارہ ہزارہ فرشتے حاضر ہوں گے۔  
 چھٹی خصلت: اُسے اُس شخص کی مانند ثواب ملے گا جس نے تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید کو پڑھا ہو اور اُس کے لیے اس کے ساتھ (مزید) اے عثمان! اُس شخص کی مانند ثواب ہے جس نے حج اور عمرہ کیا ہو اور اُس کا حج اور عمرہ قبول ہو گیا ہو۔ پس وہ اگر اُسی روز مر جائے تو شہادت کی مہر اُس پر لگا دی جائے گی۔

(عمل الیوم واللیلة)

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲، ص ۲۳/۲۲)





قُلْنَا  
 لَأَتَّخِفَنَّ  
 إِنَّكَ  
 أَنْتَ  
 الْأَعْلَى  
 ہم نے کہا  
 تم ڈرو نہیں  
 بے شک  
 تم ہی  
 غالب رہو گے

(طہ — ۶۸)





وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝

اور تم پر مُستَر ہیں نگہبان

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝

مُزَّزِّ لِكُفِّ وَائِي

يَعْلَمُونَ مَا تَعْمَلُونَ ۝

جو جانتے ہیں تمہارے سب اعمال کو

(۸۲ - ۱۱۲)

(سورة الألفاظ ۸۲ آیت - تا ۱۱۲)

۱۱۲۳۹

لَا شَرِيكَ لَهُ ط

حق حق حق

هو هو هو

يا حي يا قيوم

العَمَد للحق القسَم  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ  
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ





الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ

(اہل عقل وہ ہیں) جو اللہ کو یاد کرتے ہیں

فِيمَا وَقَعُوا وَعَلَىٰ

کھڑے بھی بیٹھے بھی اور لیٹے بھی

جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ

اور غور و فکر کرتے ہیں

فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں !

(آل عمران : ۱۹۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَلْ  
 اے میرے بندو، جنہوں نے  
 اسرفو اعلیٰ انفسہو اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں

لَا تَقْطُوعُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

تم اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو

اِنَّ اللّٰهَ بِالْمُتَّقِیْنَ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا تمام گناہ معاف فرمائے گا

اِنَّهُ هُوَ بے شک وہ

الْعَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے

(النمر : ۵۳)



ف :

”میری رحمت سے نا امید مت ہوں“

جب یہ گنہگاروں نے سنا

پھولے نہ سمائے

گویا غریبوں کا بھی حج ہو گیا

حج اکبرؑ

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

والله خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

مَا فِي الْاَرْضِ ط يَعْفِرُ

جو کچھ کہ زمین میں ہے وہ جسے

لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ

چاہیں بخش دیں اور جسے چاہیں عذاب دیں

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت بڑی رحمت والے ہیں۔

(آل عمران — ۱۲۹)



۱۱۲۲۱

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

اور میں نے (اے موسیٰ) ڈال دیا تمہارا اوپر

مَحَبَّةً مِّنِّي (طہ: ۳۹)

اپنی طرف سے ایک اثرِ محبت (تاکہ جو تمہیں دیکھے، پیار کرے)

ف: اِسے مُجِبَّت کہتے ہیں !

حق حق حق ہو ہو ہو

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

خالقہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اللّٰهُ ! كَهول وے  
 مَسَامِعَ قَلْبِيْ ميرے دل کے کان  
 لِذِكْرِكَ اپنے ذکر کے لیے  
 وَاَرْزُقْنِيْ طَاعَتِكَ اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی  
 وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ اور فرمانبرداری اپنے رسول کی  
 وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ اور عمل اپنی کتاب پر

اسے طبرانی نے اوسط میں حضرت علی المرتضیٰ

کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال)

(کتاب العمل بالسنة، جلد: ۴، ص: ۳۷)









اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَ

جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ (الشوریٰ: ۱۹)

وہی قوت والا زبردست ہے۔



إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

بے شک اللہ تعالیٰ قوی اور زبردست ہے۔





وَنَحْنُ

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ

حَبْلِ الْوَرِيدِ

سورۃ ق  
آیت ۱۶

اور ہم

انسان کی رگ گردن سے بھی  
اُس کے زیادہ قریب ہیں!



(۱۱ — ۵۲)



هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَهُوَ الْأَوَّلُ هُوَ الْآخِرُ

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

(الحديد : ۳)





وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْ مَأْتِكُمْ <sup>طالعہ</sup>

اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے

خواہ تم کہیں بھی ہو



وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكٌ وَأَبْكِيَةٌ <sup>نہایت</sup>

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے

اور وہی رُلاتا ہے



مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ كُنِيَ مَصِيبَتِ تَهِيں آتی

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط بغیر اللہ کے حکم کے

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے

يَهْدِ قَلْبَهُ ط وہ اس کے دل کو (صبر و رضا کی)

راہ دکھا دیتا ہے

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

(التغابن — ۱۱)





إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا  
أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(یسے : ۸۲)



اُس کی شان یہ ہے

کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے

تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

پس وہ ہو جاتی ہے





وَيَسْأَلُونَكَ  
عَنِ الرُّوحِ ط  
قُلِ الرُّوحُ  
مِنْ أَمْرِ رَبِّي  
وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ عِلْمٍ  
إِلَّا قَلِيلًا ۝

اور لوگ آپ سے (امتحاناً) پوچھتے  
ہیں رُوح کے بارے میں  
آپ فرمادیجئے کہ رُوح  
میرے رب کے مُحکم سے ہے  
اور تمہیں علم نہیں دیا گیا  
مگر بہت ہی تھوڑا

(بنی اسرائیل - ۱۵)





تَسْبِيحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ

اُس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان

وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا وَإِنْ

اور زمین اور وہ سب جو ان میں ہیں اور کوئی

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ

چیز ایسی نہیں جو تعریف کیساتھ اُسکی تسبیح (قَالَ يَا حَالًا) نہ

وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ

کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (یعنی سزا بخشنے والا ہے)

بلاشبہ وہ بہت تحمل والا ، بڑا بخشنے والا ہے۔



قَاتُ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ ۞

إِلَّا مَا سَعَى ۞ (النجم: ۲۰)

انسان کو اُس کی اپنی

ہی کمپنائی ملے گی !





فَمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَحَ

پھر جو شخص ایمان لے آئے اور درستی کر لے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

سو ان لوگوں کو کوئی خوف نہ ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

(الانعام — ۲۸)

۱۱۲۲۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اءِ اَبِيَانِ وَالْوَا  
 تَقُوبُوا إِلَىٰ اءِ اللّٰهِ كِي بَارِكَاةٍ مِّن تَوْبَةٍ كُرُو  
 تَوْبَةً تَصَوُّحًا ط سِجِّس تَوْبَةٍ !

(التحریم: ۸)

ف : ف  
 دل و زبان سے وارد وجود ہو

يا حيت يا قبيوم

الحمد لله العتيق فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم





يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ائِمَّانِ وَالْو!

أَطِيعُوا اللَّهَ كِي اطاعت کرو

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ اور رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ

اور (اُن کی مخالفت کر کے)

اپنے اعمال کو برباد مت کرو

(سورة محمد آیت ۳۳)



إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ لِمَنْ يُشْرِكُ

بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشتیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو

بہرے وَاغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

شریک ٹھہرایا جائے اور اسکے سوا جتنے دوسرے گناہ ہیں جس کو چاہیں

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْهُمْ وَيُشْرِكُ

گے، بخشتیں گے اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا

ٹھہراتا ہے یقیناً وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا

(النساء - ۴۸)





يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ ۝ افسوس ان دشمنوں کے بندوں کے حال پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ ۝ کبھی اُنکے پاس کوئی رسول نہیں آیا

إِلَّا كَانُوا بِهِ ۝ جس کی اُنہوں نے ہنسی نہ

يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اُڑائی ہو!

(یس : ۳۰)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ

شیطان کی سی مثال ہے کہ (اول تو) انسان سے کہتا ہے

اَكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

کہ تو کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو اس وقت

اِنِّیْۤ اَبْرَءٌ مِّنْكَ اِنِّیْۤ

صاف) کہہ دیتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔

(الحشر — ۱۶)





فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

سو دیکھ لیجئے کیا (بڑا) انجام ہوا ان لوگوں کا

الْمُنذِرِينَ ۝ (الْأَعْبَادِ

جنہیں ڈرایا گیا تھا سوائے اللہ کے ان

اللَّهُ الْمُخْلِصِينَ ۝

بندوں کے، جو مخلص تھے۔

(الصفّٰت - ۷۳، ۷۴)



إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ

بے شک جن لوگوں نے (بول سے) اقرار کر لیا کہ ہمارا رب اللہ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَرَّبُّ عَلَيْهِمْ

پھر وہ (اس پر) ثابت قدم رہے ، اُن پر فرشتے اُتریں گے

الْمَلَائِكَةُ إِلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا

(اس بشارت کے ساتھ کہ تم اندیشہ نہ کرو اور رنج نہ کرو

وَالسِّرُّوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ

اور تم نحو شجرہی سُنو اُس جنت کی جس کا تم سے (پیغمبروں کی معرفت)

تُوعَدُونَ . خُنْ أَوْلِيَؤُكُمْ

وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم تمہارے رفیق ہیں



فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

دُنویسی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُونَ

اور تمہارے لیے اس میں موجود ہے جس چیز کو بھی

الْفُسُكُوكَ وَلكُمْ فِيهَا

تمہارا جی چاہے گا اور تمہارے لیے اس میں وہ بھی موجود ہے

مَا تَدْعُونَ ۗ نَزْلًا مِّن

جو تم مانگو گے یہ بطور مہمانی کے ہوگا

غَفُورٍ رَّحِيمٍ

بخشنے والے، مہربان (پروردگار) کی جانب سے

(حُجُورِ السَّجْدَةِ آیت ۳۰ تا ۳۲)



إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا

بشک جن لوگوں نے کہا

رَبُّنَا اللَّهُ

ہمارا پروردگار اللہ ہے

شِرًّا اسْتَقَامُوا

مچھراں پر مستقیم رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے

(الاحقاف: ۱۳)



۱۱۲۴۵

إِنَّ الْمُسَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ

بِأَشْبَهِ صَدَقَةِ دِينَهِ وَالْمَرُءِ أَوْ صَدَقَةِ دِينِهِ وَالْمَرْءِ عَوْرَتِهِ

وَأَقْرَبُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لِّضَعْفِهِ

اور یہ (صدقہ دینے والے) اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں

لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ

(الحجید: ۱۸)

وہ اُنکے لیے بڑھا دیا جائیگا اور اُنکے لیے اجرِ پسندیدہ ہے۔

ف : صدقات و قرضِ حسی

دینے والے اور دلانے والے یکساں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلیّ العزیز قاله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ  
 الَّذِينَ أُخْرِجُوا  
 مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ  
 يَنْتَفُونَ  
 فَضْلًا مِنَ اللَّهِ  
 وَرِضْوَانًا  
 وَيُؤْتُونَ اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ  
 أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

اُن حاتم مذہب ہاجرین کا (بالخصوص اُن سے  
 جو جبراً و ظلماً اُجا کر دیے گئے  
 اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے۔  
 وہ طالب ہیں  
 اللہ کے فضل و معنی جنت کے  
 اور رضامندی کے۔ اور وہ  
 مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی۔  
 یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں



۱۱۲۴۶

وَمَنْ كَانَتْ فِي هَذِهِ أَعْمَى

اور جو شخص دُنیا میں اندھا رہے گا

فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى

سو وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا

وَاضْلُ سَبِيلًا ه (بنی اسرائیل: 4)

اور زیادہ راہ گم کردہ ہو گا۔

ف :- اللہ کے دیدار سے محروم

اللہ کے مَحَبَّان کی زیارت سے محروم

اللہ کی جَنَّت کے نظاروں سے محروم

يا حَيِّ يا قَيُّمِ

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْبَاقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي ۖ

اور جو شخص میرے ذکر سے مُنہ موٹے گا

فَأِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ۚ

تو اُس کے لیے تنگی کا جینا ہوگا اور

نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى ۝

قیامت کے روز ہم اُسے (قبر سے) اندھا کر کے اٹھائیں گے



قَالَ رَبِّ لِمَ لَا

وہ تعجب سے کہے گا اے میرے رب آپ نے مجھے

حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَا

اندھا کر کے کیوں اُٹھایا حالانکہ

قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا

میں تو دُنیا میں دیکھنے والا تھا !

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ

ارشاد ہوگا ایسا ہی تیرے پاس سہارے احکام

أَيُّدُنَا فَنَسِيتَ آهَ وَ

پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور

كَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى ۞

ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔

(ظہر — ۱۲۴ تا ۱۲۶)



For 24-Hour Consultation of  
Hypertension or Angina

(طیبت اسلامیہ)



جب بچھو یا سانپ وغیرہ کاٹے

تو یہ کلمات پڑھ کر دم کرو

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَبَةٌ قَرْنِيَّةٌ  
مِلْحَةٌ بَحْرِ قَطَطَا

و۔ حضرت عبداللہ بن زید کہتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس  
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بچھو وغیرہ کے زہر کا  
ایک ایسا منتر پیش کیا جس کے معنی معلوم نہ  
تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اُس کے کرنے  
کی اجازت دے دی اور فرمایا یہ جنّات کے عہد پیمان  
میں سے ہے۔

(الجصن الحصین ص ۳۷۲)

۹۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سانپ کے منتر کا ذکر کیا گیا۔

آپ نے فرمایا اسے پیش کرو۔

پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا بسم اللہ ہی

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

یہ وہی موثیق ہیں جنہیں سلیمان علیہ السلام بن داؤد

علیہ السلام نے لیا تھا اور میں اس میں کوئی حرج نہیں

خیال کرتا پس ایک آدمی ڈسا گیا جو علقمہ کے ساتھ تھا

پس آپ نے اُس پر دم کیا تو اُس کا درد ٹھیک

ہو گیا۔

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب العمل بالسنة

جلد ۳ ص ۲۳۷ / نیز ص ۹-۲۳۸)





★ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

★ سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينِ

۔ (اضافہ - مجھے کسی نے بتایا تھا، میں پڑھتا ہوں)

علامہ تہستانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے مشائخ سے سنا ہے کہ اس منتر لیسہ اللہ شجۃ ..... الخ کے ساتھ سلام علی نوح و علیٰ آلہ و علیٰ اہل بیتہ بھی بلا لیا کرے کیونکہ طوفانِ نوح کے وقت سانپ بچھو وغیرہ نے حضرت نوح سے عرض کیا تھا کہ آپ ہمیں کشتی میں سوار کر لیں، ہم آپ سے عہد کرتے ہیں کہ جو آپ کا نام لے گا اور سلام علی نوح و علیٰ آلہ و علیٰ اہل بیتہ پڑھے گا ہم اُسے نقصان نہ پہنچائیں گے

(الحصن الحصین ص ۳۳ / کتاب الیصال بالسنۃ ج ۳ ص ۲۲۵)



اللَّهُمَّ اے اللہ !

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ میں تجھ سے مانگتا ہوں

النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ ایسی نعمت جو قائم رہنے والی ہو

الَّذِیْ لَا یَحْوُلُ جو نہ تبدیل ہو

وَلَا یَزُولُ اور نہ زوال پذیر ہو

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۱۳۵)



۱۱۲۲

کتابِ اللہ — قرآنِ کریم  
حقیقت کی ترجمان

کوئی مُسکر نہیں !

—\*—

کوئی ایمان لاتے نہ لاتے ،  
'امناً وَ صدقاً کہنے پہ مجبور۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للبحر القیوم  
فالفہ خیر الرزقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۳۸

مردانگی کی انتہا:  
مولائے کریمؐ

گرم اور گرم نوازیؐ  
کے بیان کے لیےؐ  
الفاظ نہیں ملتے!

یا حبیبِ یاقیم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۶

خاکروبی بھی اہم ترین منصب۔

شاہی محلات میں

خاکروبی کے سوا

کوئی اور

داخل ہو سکتا ہی نہیں !

یا حبیبِ یاقسیم

العقید للحنی القسیم  
فانلہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

حَکْرِ دَوَامٍ کے بعد  
 ستانے کے لیے،  
 اگرچہ دم بھر کے لیے ہو،  
 شیطان و خناس  
 کے لیے بھی باری آتی ہے،  
 اگرچہ چند ساعت ہو۔  
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
 وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط  
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العقيد للحن القيم  
 فانه خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۲۵۱

منازل کوئی معمولی چیز ہوتی ہے !  
 راستے کھول دیتی ہے ۔  
 پتھروں کو چیر کر اپنی راہ بنا لیتی ہے ۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَكَمُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
 مَا لَمْ يَخْبُرْ لَازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۲۵۲

صرف اتنا ہی جانتے ہیں کہ حضرت آدم صلی اللہ  
 علیہ السلام میں اللہ نے اپنی رُوح پھونکی ،

سننے لگے

دیکھنے لگے

بولنے لگے

رود جاننے !



ہر بند میں

ایک روح ہوتی ہے

کوئی لطیفؑ و مطہرؑ

کوئی کثیفؑ و غلیظؑ

واللہ اعلم بالصواب

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ العظیم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم





اللَّهُمَّ  
 أَشْرِبِ الْإِيمَانَ  
 قَلْبِي  
 كَمَا أَشْرَبْتَهُ  
 رُوحِي  
 وَلَا تُعَذِّبْ شَيْئًا  
 مِنْ خَلْقِي  
 بِشَيْءٍ كَتَبْتَ عَلَيَّ  
 فَإِنَّكَ  
 قَادِرٌ عَلَىٰ  
 اے اللہ !  
 پلاؤے ایمان  
 میرے دل کو اسی طرح  
 جیسے تو نے پلائی ہے اسے  
 (یعنی میرے جسم کو) میری روح  
 اور نہ عذاب کر تو کسی قسم کا  
 میرے بدن میں  
 جو تو نے میرے لیے لکھ دیا  
 اس لیے کہ تو  
 قادر ہے مجھ پر  
 (یعنی میں کلینکے ہٹا دینے پر)

(اسے دیلیج نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے)

(کنز العمال / کتاب اللہ بالسنۃ ج ۴ ص ۱۶)

۱۱۲۵۳

رُوح ہی نے تعارف کرایا :

میں تیری رُوح ہوں

شب روز مصروف رہتی ہوں

مابہ ہونے

سمندر سے

لَعْلَعِ وَجَوَاهِرِ

سطح پہ نکالے

بات مُکا کر ہی

دُم لیتی ہوں !

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۵۲

ساکن و شفاف بحر سے  
 موقت نکالے،  
 دیکھتے نہیں، رُکے ہوئی  
 نہر میں سے  
 ہر شے، جو پانی کے  
 اندر ہے،  
 نظر آتی ہے !

یا حی یا قیوم

العتمد للحي القیوم  
 فالله خير التارکین  
 والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۵۵

گوہر کسی نے دیکھے ہی نہیں  
گوہر کی روشنی  
اگرچہ روڑھی پہ ہو،  
نسیاں ہوتی ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۵۶

سیرت تو دُور کی بات ہے ،  
ہم میں ہے ہی نہیں ،  
البتہ اللہ کی پیدا کردہ ایک صورت ہے!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم





فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا ۖ  
 لِقَاءَ رَبِّهِ ۖ  
 فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا  
 وَلَا يُشْرِكْ  
 بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۖ

پس جو شخص آرزو رکھے  
 اپنے رب سے ملاقات کی  
 تو وہ نیک کام کرتا ہے  
 اور نہ شریک کئے کسی کو  
 اپنے رب کی عبادت میں

امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص  
 رات کو فَمَنْ كَانَ یَرْجُوا..... الخ پڑھے، اسکے  
 واسطے عدن ابین سے مکہ تک نور ہو جاتا،  
 جس کو فرشتے گھیرا ڈال لیتے ہیں۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۹۶)

۱۱۲۵۷

کیڑیوں کو مت مارا کرو ،  
ذکرِ الہی کی مجلس میں تیرے لیے  
ذکر کرتی ہیں اور دعائے

یا حییٰ یا قیوم

العقود للحي القيوم  
فالله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۵۸

مخلوط کلام پچپانا جاتا ہے  
میرا نہیں، کسی اور کا ہے

یا حییٰ یا قیوم

العقود للحي القيوم  
فالله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۲۵۹

یہ شاعرانہ کلام نہیں،  
 من و عن حکمت سے بھر پور مقالات ہیں  
 اپنے خیالات میں تبدیل مت کیا کر  
 رُوح کا نفس سے متحد ہونا  
 تیرے میرے بس کی بات نہیں  
 اللہ العلیٰ العظیم و فضل الکیم  
 اول

فضلِ ربیٰ کی عنایت ہوتا ہے۔

—\*—

ناقص خیال اس میں آسکتا ہی نہیں!

یا حبیبِ یاقیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو بلند کرتا ہے

فَقَهَرَ وَبَطَنَ فَخَبَرَ

اور پست کرتا ہے اور پوشیدہ رکھتا ہے اور خبر دیتا ہے

وَمَلَكَ فَمَدَرَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور مالک ہے اور اندازہ مقرر کرتا ہے۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ

ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔





حضرت ابوودوا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :  
 جو کوئی بستر پر آنے کے وقت (سوئے وقت)  
 کہے : الحمد للہ ..... الخ  
 تو وہ گنہگاروں سے اس طرح نکل جاتا ہے  
 (یعنی پاک ہو جاتا ہے) جیسے کہ اُس کی ماں نے  
 اُسے آج جنا ہے۔

( مجمع الزوائد و منبع الفوائد )

کتاب العل بالستر ج ۱ ص ۹۴ )





اور ہم نے اہم فرمایا	وَ اَوْحَيْنَا
موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو	الْحَامِ مَوْسَىٰ
کہ اسے دودھ پلا	اَنْ اَرْضِعِيْهِ
پھر جب تجھ اسکی بہانہ ہو	فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ
تو اسے دریا میں ڈال دے	فَالْقَبِيْهِ فِي الْيَمِّ
اور نہ ڈر	وَلَا تَخَافِيْ
اور نہ غم کر	وَلَا تَحْزَنِيْ
ہم اسے تیری طرف پھیر لائیں گے	اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكَ
اور اسے رسول	وَجَاعِلُوْهُ مِنْ
بنائیں گے !	الرُّسُلِ ۝

(القصص : ۷)





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلٰی النَّخْلِ

اور آپ کے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ابھام کیا

اِنْ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا

کہ پہاڑوں میں گھر بنا

وَ مِنْ الشَّجَرِ وَ

اور درختوں میں اور

مِمَّا یَعْرِشُونَ ﴿۶۸﴾ (النحل: ۶۸)

عمارتوں کی چھتوں میں !



وَلَوَاتَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ

اور اگر بستیوں والے

آمَنُوا وَاتَّقُوا

ایمان لاتے اور ڈرتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ

تو ضرور ہم ان پر برکتوں کے دروازے کھول دیتے

مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ

آسمانوں سے اور زمین سے

(الاعراف — ۹۶)





اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي اے اللہ! معاف فرما  
ظُلْمِي وَكُفْرِي میرا ظلم اور میرا کفر

حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ

یہ دعا کیا کرتے تھے اللَّهُمَّ اغْفِرْ..... الخ

کسی نے پوچھا اے امیر المؤمنین! یہ ظلم

کیا ہے اور کفر کا کیا مطلب؟

تو آپ نے فرمایا:

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ط

(بیشک انسان بڑا ظالم اور ناشکر ہے)

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۳۷)



اللَّهُمَّ ! اے اللہ !  
 اِفْتِ اسْئَلِكَ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
 نَفْسًا مُطَهَّرَةً نفسِ مطہرتہ کا ، جو  
 تَوْمِنٌ بِبِقَائِكَ ایمان لائے تیری ملاقا پر  
 وَتَرَضَى بِقَضَائِكَ اور راضی ہو تیرے فیصلے پر  
 وَتَنْفَعُ بِعَطَائِكَ ط اور قناعت رکھے تیرے دینے ہو پر

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، کا بیان

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

نے ایک شخص کو یہ دُعا سکھائی:

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ ... الخ

(مستدرک حاکم کنز العمال کتاب العمل بالسنن ج ۴ ص ۵۷)





اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي

اے اللہ نہ سپرد کرنا مجھے

إِلَى نَفْسِي طَرَفَةَ عَيْنٍ ط

میرے نفس کے، آنکھ بھینکنے کے برابر بھی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان

کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

اکثر یہ دُعا پڑھا کرتے تھے :

اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي ..... الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۵۷)



اللَّهُمَّ اعْصِمْنَا  
بِحَبْلِكَ  
وَتَشْيِبِنَا  
عَلَىٰ أَمْرِكَ  
وَارْزُقْنَا  
مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ! ہماری حفاظت فرما  
اپنی رسی (قرآن) کے ذریعے  
اور ہمیں ثابِت قدم رکھ  
اپنے حکم پر  
اور ہمیں روزی دے  
اپنے فضل سے

حضرت عبداللہ بن خراش رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے، وہ اپنے چچا سے  
روایت کرتے ہیں کہ میں نے جناب  
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا  
وہ اپنے خطبے میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ اعصمنا ..... الخ

رکن نظام العمل / کتاب العمل بالسنة ۲۰۱۴ء (ص ۵)



۱۱۲۶۰

مکرمؑ پہ رعایت ہوتی ہے !

یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرٌ مِنَ الزَّكَاةِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۶۱

دل کو مطمئن کرنے کے لئے  
کیا کیا جتن کیے،  
رات دیکھی نہ دن،  
دل مطمئن نہ ہوا !

دل، دل کو پا کر ہی مطمئن ہوتا ہے !

دل کا بدلنا  
 (اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں  
 ہوتا ہے !

جب دل کو بدلنے کا  
 ارادہ فرماتا ہے ، کسی

دل

سے وصل فرما کر  
 بدل دیتا ہے



بعض دل  
 پتھروں کی طرح سخت ہوتے ہیں،  
 تیرے فضل  
 تیری رحمت  
 اور تیرے کرم کو پا کر  
 موم ہو جاتا ہیں۔  
 چشمے بن کر بہ نکلتے ہیں۔  
 رفتہ رفتہ ایک جھیل بن کر  
 دریا میں جا ملتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
 فالله خیر الرازقین  
 والله ذو الفضل العظیم



۱۱۶۶

ہوائیں، جیسے حکم ہوتا ہے،  
چلتی ہیں۔ برامت کہا کرو۔

اسی طرح بادل  
حکم کے تابع

کائنات کی کوئی بھی شے

تو دس نہیں،

حکم کی مخلوق ہے

یا حبیب یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
ہا لله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۶۳

ہمارا منشور سے عرفی

خُذت

ہے۔ ہم نے اسے مضبوطی سے

پکڑ لیا اور پکڑا ہوا ہے!

یا حییٰ یا قیوم

—\*—

خ سے مُراد خدمتِ خلق

ذ سے مُراد ذکرِ الہی

ت سے مُراد تبلیغُ الاسلام

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الذي افاض علينا

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۶۴

بات وہ ہے جو دل کو ہلا دے  
اور مُنکر کو منا دے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم، فالله خیر الرزقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۶۵

دل سے بجلی ہوئی بات دل میں پھل مچا دیتی  
ہے اور اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا،  
ہو کر رہتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم  
فالله خیر الرزقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۴۶

بندوں کی کری اور کہی ہوئی باتیں تیارخ ہوتی ہیں  
 اور بندے ہی تیارخ ساز ہوتے ہیں۔  
 اور تیارخ کے کہتے ہیں — ؟  
 اگرچہ پُراہنے، فرعون بھی تیارخ کا ایک ورق ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ فَالْتَّهْ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۴۷

”غِیْبَتٌ تُوہم تَرْکُہُمْ کَرَسَکَ...“  
 ”اود کیا کرو گے ؟“

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ فَالْتَّهْ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۴۸

قُوِّىَ الْجِسْمِ — هِرْكَوْنِيْ  
 قُوِّىَ الرُّوحِ — شَاوِيْ  
 سُبْحَانَ الْقُوِّى الْعَظِيْمِ

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
 فَالْحَمْدُ لِخَيْرِ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۲۴۹

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

كُلُّ شَيْءٍ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ فَالْحَمْدُ لِخَيْرِ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



خالقا ہی نظام میں  
مال کا تخم تک نہیں ہوتا۔  
اس اعتبار سے فارغ البال ہوتا ہے

”پھر کھاتے کہاں سے ہو؟“

”لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا  
نَحْنُ نَرْزُقُكَ“

(سُورَةُ طه — ۱۳۲)

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

خالقہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۷۱

اللہ نے تو ہمیں ہر کام سے  
 قانع فرما کر اپنے ہی کاموں میں  
 مصروف کیا ہوا ہے، تم اسے  
 ”دیس نکالا“ کہتے ہو ؟  
 ہر دیس اللہ ہی کا دیس ہے

اور

ہر دیس سے نکل کر ہی  
 اللہ کا دیس بنتا ہے !

يا حَيُّ يا قَيُّمُ

الحمد لله الحي القيوم  
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم





اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ط

اے اللہ تیرے سوا کوئی مبود نہیں

اللَّهُمَّ لَا تَعْبُدُ إِلَّا آيَاكَ ط

اے اللہ ہم تیرے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے

اللَّهُمَّ لَا تُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا ط

اے اللہ ہم تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ط

اے اللہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو مجھے معاف فرما دے

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ط

کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا



امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ  
 وجہہ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ

کلمات بڑے پیارے ہیں :

لا الہ الا انت ..... الخ

( اسے ہناد نے اور قاضی یوسف نے

اپنی سن میں روایت کیا ہے )

(کنز العمال کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۰۰)



تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

بھروسہ کیا میں نے اُس زندہ (ذات) پر

لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جسے موت نہیں اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَوْ يَكُنْ

جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ

اُس کا کوئی شریک ہے ملک میں اور

لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا

نہ ہی اُس کا کوئی کمزوری کے باعث مددگار (اسکیے کمزوری سے نہیں)

## وَ كِبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝

اور اُسکی خوب بڑائی بیان کرتے رہو۔



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جب مجھے کوئی پریشان کن معاملہ درپیش

ہوتا تو حضرت جبریل علیہ السلام آکر کہتے :

یا محمد ! صلّے اللہ علیہ وسلم

کہتے : تعالکت علی الح الذی ..... الخ

(مستدرک حاکم / کتاب الامل بالسنۃ ج ۳ ص ۲)





## عرفات میں مقرب فرشتوں اور حضرت کا اجتماع

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عرفہ کے دن عرفات کے میدان میں جبریل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت نضر علیہم السلام اکٹھے ہوتے ہیں۔ جبریل کہتے ہیں:

مَا شَاءَ اللَّهُ لَأَقُوَّةَ إِلَّا يَا اللَّهُ ط

(جو اللہ چاہے، وہی ہوتا ہے۔ نہیں طاقت مگر اللہ کی تھی)

میکائیل جواب دیتے ہیں:

مَا شَاءَ اللَّهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ ط

(جو اللہ چاہے۔ ہر نعمت اللہ کی طرف سے ہے)

ان دونوں کا جواب اسرافیل دیتے ہیں:

مَا شَاءَ اللَّهُ ط الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ اللَّهِ ط

(جو اللہ چاہے۔ ہر مجلسی اللہ کے ہاتھ میں ہے)

ان سب کا جواب نہضتِ علیہ السلام دیتے ہیں :  
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَدْفَعُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ ط  
 (جو اللہ چاہے، تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دُور نہیں کر سکتا)  
 پھر ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں پھر اگلے سال  
 عرفات میں دوبارہ اکٹھے ہوتے ہیں۔

(القرآن لقاصد ام القرآ للطبري)

کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۳۷۶ )

ان سب کا یہ مطلب ہے

جو اللہ نے چاہا، ہوا

نہ چاہا، نہ ہوا



قَدَرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

تقدیرِ الہی سے ہوا

اور جو چاہا اُس نے،

وہ کیا!



مَا شِئْتَ كَانَ      جو تو نے چاہا، ہوا

وَمَا لَوْ شِئْتَ      اور جو تو نے نہ چاہا

لَا يَكُونُ      نہیں ہوا!

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ط

اور نہ کوئی تدبیر کارگر ہے نہ طاقت مگر تیری مدد سے

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۸۷)



إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَرِيدُ

بیشک تو کر دالتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔

(کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۳۵)



۱۱۲۷

میرے آقا رومی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی اُمتِ مرحومہ کا

سُالانہ اجتماع

پسند فرماتے ہیں

يَا قَتِيْبُ

الحمد لله على القيتور فالله خير الرازيق

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۷۳

تیرا دم ترقی پذیر نہ ہوا  
 تو کیوں — ؟  
 باتیں اس کو کھائیں !  
 بند کیوں نہیں کرتے ؟

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للعق القیوم  
 فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۷۴

سنن مطہرہ :  
سیرتِ طیبہ کا مرقع  
یا حجۃ یاقیم

الحمد لله للحنی القیوم  
فانله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۷۵

سنن مطہرہ ہی  
علمًا نافعًا  
اور عملاً متقبلاً

یا حجۃ یاقیم

الحمد لله للحنی القیوم  
فانله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۷۴

نامی گرامی ذاکرین بھی خناس کے  
 وساوس سے محفوظ نہیں رہتے  
 اگرچہ وہ جانتے ہیں کہ یہ خیال  
 اُن ہی کے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۷۵

نکس جب جاری ہو جاتا ہے،  
 کایا پلٹ دیتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۲۷۸

EXPLORATION

IS

THE HEROIC LIFE.

يا حيا يا قيوم

الحمد لله للذي القيسوم  
خالقه حيا التارفين

والله ذو الفضل العظيم





اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ

اے اللہ عنایت فرما مجھے اپنی منراخ روزی

عَلَى عِنْدَ كَبْرِ سِنِّي وَ

میرے بڑھاپے کے وقت میں اور

النُّقْطَاعِ عُمُرِي ۝

میری عمر کے اختتام میں۔

۝ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ ..... الخ۔ اسے طیرانی نسبت کیا ہے۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد کتاب الجعل بالنسۃ ج ۴ ص ۹)



۱۱۲۷۹

ستورات جب کہیں رل مل ٹھیں،  
پس پشتِ غیب جوئی کا اکھاڑا جا۔

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۱۲۸۰

تیاخ نے راجہ ہریش چند کو ایک پومہ کے  
گھر اور رانی تاراوتی کو ایک بدتماش  
کے ہاں بکتے دیکھا! اللہ اللہ!

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

بِتَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے، اور

فِي الْأَرْضِ ط وَإِذْ تُبَدُّو

جو کچھ کہ زمین میں ہے اور خواہ تم اسے ظاہر کرو

مَا فِي الْأَنْفُسِ أَوْ تَخْفُوهُ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ

يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ

اللہ بہر حال تم سے ان کا حساب لے گا، پھر وہ جسے چاہے



لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

ممان کرے اور جسے

مَنْ يَشَاءُ مِنْ

چاہے ، غنا ب دے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(السقرہ — آیت ۲۸۴)



۱۱۲۸۱

مُطْمَئِنُّ وَهُ هِيَ

جَوْ

رَضَا يَه رَضِيَ هِيَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَالله خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



إِذَا نَفَتَتْ قُرْحَةً أَوْ جَرَا حَةً  
 جب کسی نے پھوٹے یا زخم کو بھاڑو

بِسْمِ اللَّهِ تُرْبِيهِ أَرْضِنَا

اللہ کے نام سے۔ خاک ہے ہماری زمین کی ،

بِرَيْقَةٍ بَعْضِنَا يُشْفِي بِهِ

ساتھ ٹناب دہن بعض کے۔ شفا پائے اس کے ساتھ

سَقِيمِنَا (أَوْ لِيُشْفِي سَقِيمِنَا)

ہمارا مریض (یا یہ الفاظ ہیں) شفا پائے ہمارا مریض

يَا ذُنَّ رَبِّنَا ۝

ہمارے رب کے حکم سے

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

روایت ہے کہ جب کوئی شخص بیمار  
 ہوتا یا اُسے کوئی زخم لگتا تو جناب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شہادت  
 کی انگلی کو زمین پر رکھتے اور  
 پڑھتے :

بِسْمِ اللّٰهِ ..... الْحَمْدُ

( ابن ابی شیبہ کی روایت کے مطابق  
 یشفا سقیمنا پڑھتے اور  
 زہیر کے بقول لیشفی سقیمنا )

( صحیح مسلم )

( کتاب العل بالسنۃ جلد ۳ صفحہ ۱۴۸ )





۱۱۲۸۲

خادم کسی کا بھی ہو،

مخدوم کی لاج ہوتا ہے



تیری روایا کا ایک کہنہ ورق!

(لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ)

المستند للحق القشيم  
عالمه خير الزقيد

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina

۱۱۲۸۳

یہ تھا تیرے فقر کا کلنگ !  
اگر قبول کر لیتا !

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۴

تیری پاسبانی  
بڑے ہی کام کی چیز ہے !

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم





۱۱۲۸۵

سوچ تھک تھک کر تھکی۔  
 رب اور بندہ کے مابین  
 ایک پردہ تن رہتا ہے،  
 کبھی چاک نہیں ہوتا!

—\*—

اندر تھا ، اندر ہے۔  
 نہ جان سکتا ہے نہ پہچان۔

اسے حجابِ اکبر کہتے ہیں

یا حیِّ یا قیِّم

الحکمد للحی القیوم  
 حافظہ خیر الرزقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۶

بجری بیچ کر قرآن کریم لیا  
قلم دواست لے کر  
دستار کا افتتاح کیا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
خالقه خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۷

میری تنخواہ بارہ آنے لگی تھی ،  
اسی پہ اکتفا کیا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
خالقه خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۸۸

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَ

اے پہلوں سے پہلے اور

يَا آخِرَ الْآخِرِينَ وَ

اے بعد میں آنے والوں کے پیچھے اور

يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ وَ

اے مضبوط قوت والے اور

يَا رَاحَةَ الْمَسَاكِينِ وَ

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اور

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

حضرت سوید بن غفلہؓ سے روایت ہے کہ

ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تنگی

پیش آئی تو انہوں نے حضرت فاطمہ الزہراؓ سے کہا

اگر تم حضورِ اقدس ﷺ کے ہاں جاؤ اور

اُن سے سوال کرو تو کتنا اچھا ہو

پس وہ آئیں اور حضورِ اقدس ﷺ کے

پاس اُس وقت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا تخصیص پس

حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا نے دروازہ کھٹکھٹایا



جناب رسول اللہ نے اُمّ ایمن رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے فرمایا

کہ یہ کھٹکھٹانا قاطمۃ الزہرا رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کا ہے

وہ ہمارے پاں ایسے وقت آتی ہے

کہ ایسے وقت اُسے آنے کی عادت نہیں ہے

پس حضرت قاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ !

یہ فرشتے ہیں جن کا کھانا تھیلوں و تسبیح و تحمید ہے،

ہمارا کھانا کیا ہے ؟

آپ ﷺ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی  
جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے

آلِ محمد ﷺ کے گھر میں  
تیس دنوں سے آگ نہیں جلی

اور ہمارے پاس بکریاں آتی ہیں۔ اگر تم کہو  
تو پانچ بکریوں کا تمہارے لیے حکم دوں

اور اگر چاہو تو پانچ ایسے کلمات سکھا دوں  
جو حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے سکھائے



حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ  
مجھے وہ پانچ کلمات سکھادیں، جو  
حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ کو سکھائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :: :: کہو  
یا اقل الاولین..... الخ

پس وہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا چلی گئیں  
اور حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے پاس پہنچیں

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا  
کیا کچھ لے کر آئی ہو؟

تو حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

میں تمہارے یہاں سے دنیا لینے گئی تھی  
اور آخرت لے کر آئی ہوں

تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا:

یہ تیرا بہترین دین ہے

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۲۲ / ۲۳)



یہ تھا حیدرؑ می فقرؑ

اسؑ پہ کسی کو بھی گزریںؑ

او ان کےؑ سوا

کسی بھیؑ اور کو عتاب نہ ہوا

یا حی یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم  
فانہ خیر التارقیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۹

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
کا عارف ہی توحید کا عارف !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحکمد للحی القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۹۰

جس بھی بھاؤ بیگے ،  
نُطائے چل !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحکمد للحی القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۹۱

اللَّهُمَّ يَا قَاصِيَ الْأُمُورِ  
 اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الصُّدُورِ  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ رَحِيمٌ وَدُودٌ

رُوح و نَفْس دونوں پیش ہیں

دونوں تیرے رحم و کرم کے امیدوار۔  
 تیری رحمت اور توبہ کے تذکرے  
 سُن سن کر جان میں جان آئی۔  
 کائنات کی کتاب نے ورق اُلٹا۔  
 جو کبھی نہ سُکرائی — مُکرائے گی!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۹۲

بندہ سب کچھ جانتا ہے  
مگر یہ نہیں جانتا کہ

اللہ اُسے دیکھ رہا ہے !

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۹۳

جب تک کُنڈی نہیں کھلتی،  
وہ نہیں کھلتا !

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۹۳

جو آخر دم تک جاری ہے، اُسے

جِدِّو جِهْد کہتے ہیں !

—\*—

اور جِدِّو جِهْد کبھی فراغ نہیں ہوتی !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للعین القیوم  
خالقہ خیر الرزاقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



اے اللہ !	اللَّهُمَّ
میں بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے	إِسْتَعْفِرُكَ
اپنے گناہوں کی	لذُنُوبِ
اور رہنمائی طلب کرتا ہوں تجھ سے	وَاسْتَهْدِيكَ
اپنے تمام درست کاموں میں	لِمَا شِئِدِ أَمْرِي
اور توبہ کرتا ہوں میں سے سامنے	وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
توبہ قبول فرما لے میری	فَتُبْ عَلَيَّ
بیشک تو ہی میاں رہے	إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ
اے اللہ ! کر دے	اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ
میری رغبت کو اپنی طرف	رَغْبَتِي إِلَيْكَ
اور رکھ دے میرا استغنا	وَاجْعَلْ غِنَايَ
میرے سینے میں ،	فِي صَدْرِي



وَبَارِكْ لِيْ      اور برکت عطا فرما مجھے

فِيْ مَا      اُن چیزوں میں

رَزَقْتَنِيْ      جو تو نے مجھے دی ہیں

وَقَبَّلْ مِنِّيْ      اور قبول فرما میری بُرعا

اِنَّكَ اَنْتَ سَرِيْفٌ      ۔

بیشک تو ہی میرا رب ہے۔

اسے ابن ابی شیبہ نے امیر المؤمنین حضرت عمر

فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(الحصن الحصين)

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۱۱۲)





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقْوَمِ ۙ طَعَامٌ

بیشک زقوّم کا درخت کھانا ہوگا

الْاَشِیْءِ ۙ كَالْمُهْلِ ۗ يَغْلِي

بڑے مجرم کا (جو کہ یہ صورتیں) تیل کی لچھٹ جیسا ہوگا (اور)

فِي الْبُطُوْنِ ۙ كَغَلِي الْحَمِيْمِ ۗ

وہ پیٹ میں ایسا کھولے گا جیسا تیز گرم پانی کھولتا ہے

حَدُوْهُ ۗ فَاَعْتَلُوْهُ اِلٰی سَوّٰی الْجَحِيْمِ ۗ

(اور رشتوں کو حکم ہوگا کہ) اسکو پکڑو پھر گھیسٹے ہو دوزخ کے بیچوں بیچ تک جاؤ



شَرُّ صُبُورًا فَوْقَ رَأْسِهِ

پھر اس کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝

گرم پانی پھوڑ دو

ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ

چکھ، تو بڑا "ممتاز و مکرم" ہے۔

(یعنی استہزاء کہا جائے گا کہ یہ تیری تعظیم ہو رہی ہے

جیسا تو دنیا میں اپنے کو معظم و مکرم سمجھ کر سہارے

احکام سے غار کیا کرتا تھا۔)

(سورة الدخان: آیت ۴۳ تا ۴۹)

۱۱۲۹۵

میں کیا کچھ کرنے کی  
فُرت نہیں رکھتا تھا؟  
مجھ سے کہا ہوتا،  
رحمت نچھاور کر دیتا!

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۱۲۹۶

اِنَّكَ اَنْتَ سَرِيْبٌ !  
بیشک تو ہی میرا رب ہے !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذوالفضل العظیم



۱۱۲۹۷

معاف کر دینا تیری عادت ہے

ذرا سی بات پہ معاف کر دیتا ہے

رود

معاف کرنا — خلق نے خالق ہی سے

سیکھا !

یا حیّ یا قیوم

الحکمد للبحی القیوم

فانله خبر الرازمین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۹۸

توس تیری وہ عادت ہے  
 جس کے بل بوتے پہ  
 کل کائنات نازاں ! یا حی یا قیوم

تیرے توس ہی کی بدولت  
 خلق نے توس سیکھا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العزیز القیوم  
 والحمد لله العزیز القیوم  
 والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۹۹

جب بھی تجھے کسی پہ توس آیا  
 تاریخ نے اُسے محو ہونے نہ دیا



ترس کی کہانی، بندوں پہ  
ہمیشہ کھلی رہی !

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۰۰

ترس ہمیشہ منتظر رہا ،

کوئی آئے تو کروں !

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ  
 اَسَلْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ  
 وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ  
 وَقَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ  
 وَالْجَبَاتُ ظَهَرَتْ اِلَيْكَ  
 رَغْبَةً وَدَهْبَةً اِلَيْكَ  
 لَا مَلْجَا  
 وَلَا مَنجَا مِنْكَ  
 اِلَّا اِلَيْكَ  
 اَمَنْتُ بِكَتَابِكَ  
 الَّذِي اَنْزَلْتَ  
 وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَهُ  
 اے اللہ !  
 سوئی ہی میں نے اپنی جان تجھے  
 اور کرویا میں نے اپنا رخ تیری طرف  
 اور سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ تیرے  
 اور لگا دیا میں نے اپنی پٹھان تیری طرف  
 رغبت کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے  
 کوئی جائے پناہ نہیں  
 اور کوئی جائے نجات نہیں تیری گرفت سے  
 مگر تیرے دامن رحمت میں۔  
 ایمان لایا میں تیری اُس کتاب پر  
 جس کو تو نے نازل کیا  
 اور تیرے اُس نبی پر جو تجھے نے بھیجا



حضرت برار بن عازب رضی اللہ عنہ سے  
 روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 جب اپنے بستر پر جاتے تو داہنی کروٹ پر لیٹتے  
 اور پڑھتے:

اللھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ ..... ا ل ح

اور فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے کہ: جس شخص نے یہ کلمات کہے اور وہ اسی  
 رات مر گیا تو اُس کی موت فطرت  
 (دینِ اسلام) پر واقع ہوئی۔

(بخاری مسلم / دارمی / کتاب العمل بالنسہ جلد ۱ ص ۸۱/۹۸)





رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكِهِ

(کتاب العمل بالسنتہ ج ۱ ص ۹۶۶)

رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكِهِ  
وَالِإِلَهِ كُلِّ شَيْءٍ

(کتاب العمل بالسنتہ ج ۱ ص ۹۶۸)

رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ.....

(کتاب العمل بالسنتہ ج ۱ ص ۹۸۳)



---

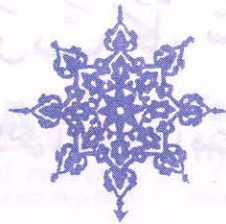
رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ  
وَإِلَٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

(کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۹۵)

---

أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ  
وَإِلَٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

(کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۸۹)



آپ یہ کیا کر رہے ہیں ؟  
 گنہگار میسے کہ کھٹانوں میں دفن کر کے  
 قبر ہموار کر دینا، جیسے  
 کسی راہگیر مسافر کی ہوتی ہے۔ یا حیاقیوم

ہجرت میں ہم ایسے ہی کیا کرتے تھے  
 اور ایسا کرنے کو کوئی بھی منع نہیں کرتا  
 یا حیاقیوم

الحمد لله للحن القیوم  
 طافه خير الرازقین  
 والله ذو الفضل العظیم



۱۱۳۰۲

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا

مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ (آ عمران : ۹۲)

(تم خیرِ کامل کو کبھی حاصل نہ کر سکو گے  
یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز کو خرچ نہ کرو گے)  
ف: پیاری چیز مال ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا تُرَاقِبُونَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۰۳

فَقْرٌ ، فقیر کا دوست ہوتا ہے

کوئی اور کسی کا دوست نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا تُرَاقِبُونَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۰۴

## تَخْلِيْفٌ

سَب سے پہلے اللہ رب العالمین نے  
مُحِبَّت کو پیدا کیا !

يا حيِّ يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۰۵

سب سے پہلے یہ مان :  
اللہ حاضر و ناظر ہے !

يا حيِّ يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۳۰۶

شک شیطان نے پیدا کیا۔

شک نہ ہوتا ، حق کی کیا پہچان

ہوتی ! یا حی یا قیوم

العقمد للحق القیوم

فالله خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم



اِنَّكَ تَرَىٰ

آپ دیکھتے ہیں

وَلَا تُرَىٰ

اور دیکھے نہیں جاتے

(کتاب العمل بالنسۃ ج ۲ ص ۱۲۷)

۱۱۳۰۷

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں تو وہ (واقع

يُبَايِعُونَكَ اللَّهُ ط

میں) اللہ سے بیعت کر رہے ہیں۔

يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے

فَمَنْ تَكَثَفَ فَاِنَّمَا يَتَكَثَفُ عَلَى نَفْسِهِ

پھر (بجھتی ہے) جو شخص تھوڑے گا، سو اُسکے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا

وَمَنْ اَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

اور جو شخص اُس بات کو پورا کرے جیسا جس پر (بیعت میں) اللہ سے عہد کر چکا ہے



فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

تو عنقریب اللہ تعالیٰ اسکو بڑا اجر دے گا۔

(الفتح : ۱۰)

ف : يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ سے یہ نہ سمجھا جائے کہ بیعت کے وقت ہاتھ میں ہاتھ لینا ضرور ہے یا یہ کہ شیخ بیعت لینے والے کا ہاتھ اوپر ہی ہونا ضرور ہے اصل یہ ہے کہ عبارت ہے مُطْلَقًا بِبَيْعَتِهِ بِمَعْنَى صَمَانٍ طَاعَتٍ سے۔

اگر قطعی منہیات سے باز نہ آیا تو کیا بیعت ہے؟ یا حیا یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۰۸

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

بالتحقيق اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا

إِذْ يَأْتِيَنَّكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے ہجرت کر رہے تھے

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

اور اُنکے دلوں میں جو کچھ تھا، اللہ کو وہ بھی معلوم تھا

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

پس اللہ نے اُن میں اطمینان پیدا کر دیا۔



وَ اَنَا بِهِ مُفْتَحًا قَرِيبًا ۝

اور اُن کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(الفتح - ۱۸)

ف: تسکین، بیعت پہ موقوف۔

جس قسم کی بیعت  
اُسی قسم کی تسکین!

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحکمد للحي القیوم  
خالقه خیر الرزاقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۲۰۹

معصیت سے باز نہ رہا ،  
 بیعت کی برکات اڑیں  
 فضولیات کا مرکز بنیں  
 شیطان ہنسنا  
 مومن وہ ہے جو شیطان کو ہنسنے کا موقع نہ دے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۱۰

جب تک میرا نہیں بنتا،  
 کسی کا بھی نہیں ! یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۳۱

بنانے والے کو دیکھنا تھا ،

دیکھ لیا !

خدا کو دی !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم




---

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ

---

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ پاک ہے

---

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ ه

---

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے

---

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

لا الہ الا اللہ ..... الخ

پس یہ پانچ کلمات ہیں، ان کے برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ ان ہی پر اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو پیدا فرمایا اور ان ہی کی برکت سے آسمان کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور پہاڑ و جن و انس پیدا فرمائے اور ان پر اپنے احکام

لازم کیے!

اسے دینیٰ نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بسنتہ جلد ۴ ص ۱۰۸)





۱۱۳۱۲

دین کی کتاب بکھنا  
باقیات الصالحات میں شمار ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۱۳

چُھنے ہوئے بندے  
مادر زاد ہوتے ہیں

اور

فطرت کے مُتلا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فانه خير الراغبين

والله ذو الفضل العظيم



وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝ قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں

فَالَّذِي جَرَّتْ زَجْرًا ۝ پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں۔

فَالَّذِي ذُكِّرَ ۝ پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کر رہے ہیں

إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے۔

ف: یعنی آسمانی خبریں لانے سے شہابِ ثاقب کے ذریعے

شیاطین کی بندش کرنے والے۔

۱۱۳۱۳

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط (الزمر: ۶۳)

یہ زمین و آسمان کے خزانوں کی کنجیاں ہیں۔

کنجی تیرے پاس ہے، پھر کھولتا کیوں نہیں؟



لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

يَا حَيِّ يَا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۱۵

در بغل تو نسخہ مایہ میجی العظم نام !

يَا حَيِّ يَا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۱۶

جلاکِ ردائے نبوت سے گزر کر

جمال ہوا۔ یا حییٰ یاقیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اللہ تبارک تعالیٰ کا آسمانِ نسیا کی طرف نزول فرمانا

(اور یہ ہر روز ہوتا ہے، پھر مانتے کیوں نہیں؟)

— فرمایا —

کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے ، میں اس کی دُعا قبول کروں؟  
 کون ہے جو مجھ سے مانجے ، میں اس کو دوں؟  
 کوئی ہے جو مجھ سے بخشش چاہے ، میں اسے بخش دوں؟

میں بادشاہ ہوں ، میں ہی بادشاہ ہوں  
 کون ہے جو مجھ سے دُعا مانجے ، میں اس کی دُعا قبول کروں  
 ہے کوئی مجھ سے سوال کرنے والا کہ اس کو عطا کر دوں  
 ہے کوئی مغفرت مانگنے والا (اپنے گناہوں سے) کہ میں اسے بخش دوں



ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے دوں ؟  
 ہے کوئی حاجت والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے ؟  
 ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ وہ بخشا جائے ؟

---

کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں قبول کروں  
 اور کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں اسے دوں  
 کون قرض دیتا ہے اسکو جو کبھی فقیر نہ ہوگا، نہ کسی ظلم کو یگا

---

کون ہے جو مغفرت مانگے ؟  
 کون ہے جو توبہ کرے ؟  
 کون ہے جو کچھ مانگے ؟  
 کون ہے جو دعا کرے ؟

---

میرے بندے میرے غیر سے نہ ناچیں، مجھ سے ناچیں  
 میں ان کو عطا کروں گا!  
 مجھ سے دُعا کریں، میں قبول کروں گا  
 مجھ سے بخشش چاہیں، میں بخش دوں گا

کوئی ہے جو مجھے پکارے، میں اس کی دُعا منظور کروں  
 کوئی ہے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو، مجھے پکارے  
 تو میں اس کا گناہ معاف کر دوں؟  
 کوئی رزق کا بھوکا ہے کہ اسے روزی دوں؟  
 کوئی مظلوم ہے جو مجھے پکارے تو میں اسکی امداد کروں؟  
 کوئی مجرم ہو تو میں اس کی گردن آزاد کروں؟

کوئی مظلوم ہے جو مجھے یاد کرے، میں اسکی امداد فرما دوں



کوئی امداد طلب کرنے والا ہے جو مجھے پکارے  
 تو میں اس کی امداد کروں؟  
 ہے کوئی پکارنے والا؟ اسکی دُعا منظور ہو  
 ہے کوئی سوالیے؟ اس کو دیا جائے  
 ہے کوئی مصیبت زدہ؟ اسکی تکلیف دور ہو

کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسکو دوں  
 کون ہے جو مجھے پکارے، میں اسکی پکار کو قبول کروں  
 کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے، میں اسکو معاف کروں

میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں  
 کوئی ہے جو مجھ سے سوال کہے، میں اسکو دوں  
 کوئی ہے جو مجھے پکارے، میں اسکی پکار کو قبول کروں  
 کوئی ہے جو مجھ سے معافی مانگے، میں اسکو دوں

کوئی معافی مانگے تو میں اسے معاف کروں  
کوئی دُعا کرے ، میں اسے قبول فرماؤں

کوئی مجھ سے سوال کرے ، میں اسکو دوں

کون ہے جو قرض دے اس کو  
جو بھوکا اور فقیر نہیں اور نہ وہ ظالم ہے  
کون ہے جو گناہوں کی معافی مانگے  
تو میں اس کو معاف فرما دوں  
کون ہے جو توبہ کرے ، اس کی توبہ قبول کروں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

وَتُبَّ عَلَيْنَا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

يا حي يا قيوم

الحمد لله القدير فالله خير المارقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۳۱۸

وَ نُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ لِمَنْ (بني اسرائيل ۸۶)

ف: سورة فاتحه شفا ہے ( یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير اللذین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۱۹

طریقت میں پیری مریدی کا اہم مقام ہوتا ہے

اتباع کرے گا

بتنوع ہو جاتے گا

اتباع ہی سے بتنوع ہوا، یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فالله خير اللذین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۲

زُہدِ الانبیاء حضرت فرید الدین مسعود گنج شکر کے

ہزار ہا خلیفہ تھے۔ تین نامور ہیں :

۱۔ قطبِ جمال ہانسوی

۲۔ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری

۳۔ محبوبِ الہی خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی

آپ نے حضرت مخدوم صابر صاحب کو اولیائے کرام کی موجودگی میں سر پر کلاہ رکھ کر سبز عمامہ باندھا اور دلی کی ولایت کا پروانہ تقرری عطا کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ پروانہ اس وقت کار آمد ہوگا جب اس پر قطبِ عصر شیخ جمال الدین ہانسوی اپنی مہرِ قطبیت ثبت کریں گے



مخدوم صابر صاحبؒ یہ پروانہ لے کر ہانسی روانہ ہو گئے۔  
 پالکی میں سوار، آپ ایک شان بے نیازی کے ساتھ شیخ  
 جمالؒ ہانسوی کی خانقاہ میں پہنچے۔ شیخ جمالؒ ہانسوی  
 آپ کی پیشوائی کو آگے بڑھے۔ اُن کا خیال تھا کہ  
 سواری انکے قریب آکر رُک جائے گی مگر مخدوم صابر صاحبؒ  
 نے اس بات کی پروا کیے بغیر سواری کو آگے جانے دیا اور  
 خانقاہ کے اندر لب فرس جا اترے۔

شیخ قطب جمالؒ ہانسویؒ کو یہ ادائے بے نیازی پسند  
 نہ آئی مگر اس کے باوجود خندہ پیشانی سے  
 خوش آمدید کہا۔ نہایت اعزاز و اکرام سے مسند پٹھایا۔  
 دونوں نے مل کر منبرِ مغرب ادا کی۔

اب ہر سواندھیرا پھیل رہا تھا۔ خانقاہ میں ابھی تک  
چراغ نہیں جلا تھا۔ مخدوم صابر صاحب نے فرمان  
قطبیت حضرت قطب جمال ہانسویؒ کی خدمت میں پیش  
کیا اور کہا اس پر مہر ثبت کر دیجئے۔

حضرت قطب جمال ہانسویؒ نے اندھیرے کا عند پیش  
کیا۔ مخدوم صابر صاحب نے فرمایا: حضرت، تامل نہ کیجئے  
اور خادم کو چراغ لانے کا حکم فرمائیے۔ چراغ لایا  
گیا جو اتفاقاً ہوا کے بھونکنے سے بجھ گیا۔

شیخ قطب جمال ہانسویؒ نے بے دلی سے فرمایا:  
علی احمد، صبر کرو، نماز فجر کے بعد مہر لگا دیں گے، اس  
وقت اندھیرا ہے۔



مخدوم صابر صاحب نے اپنی انگلی پر کچھ پڑھ کر دم  
کیا تو وہ روشن ہو گئی۔ فرمایا۔ لیجئے روشنی ہو گئی  
اب فرمان پر مہر لگا دیجئے !

حضرت قطب جمال ہانسوی برداشت نہ کر سکے۔  
غصے میں فرمان چاک کر دیا اور فرمایا : دلی کی قطبیت  
اور اتنی گرم مزاجی ہے دلی والے اسکی تاب  
کیسے لائیں گے ؟ آپ تو جب جوش میں آئیں گے،  
انہیں جلا کر خاک کر دیں گے !

فرمان قطبیت چاک ہوتا دیکھ کر مخدوم صابر صاحب  
برداشت نہ کر سکے : فرمایا  
آپ نے ماموں فرید کا فرمان قطبیت چاک کیا

ہم نے آپ کا سلسلہ قطبیت ہی چاک کر دیا۔

اُدھر پاک تپن میں بابا صاحب قدس سرہ وضو فرما رہے تھے  
حاضرین سے متبسم ہو کر فرمایا :  
دو بڑے پہلوانوں میں پنجہ آزمائی ہو رہی ہے، اللہ خیر کرے

مخدوم صابر صاحب نے واپس آکر سارا واقعہ بابا صاحب  
کے گوش گزار کیا تو آپ نے افسوس سے فرمایا :  
پارہ کردہ جمال را فرید نتوان دوخت  
(جمال کے پھاڑے ہوئے کو فرید نہیں ہی سکتا)

پھر پوچھا، جب شیخ قطب جمال بالنسوی نے فرمان  
چاک کیا، آپ نے کیا جواب دیا تھا ؟



مخدوم صابر صاحب نے فرمایا :

تو سند من چاک کردی ، من سلسلہ تو بریدم  
( تم نے میری سند چاک کر ڈالی ، میں نے تمہارا سلسلہ منقطع  
کر دیا )

بابا صاحب نے پوچھا : اول سے یا آخر سے ؟  
مخدوم صابر صاحب نے بولے : اول سے ۔

بابا صاحب نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا :  
پہلوانوں کا تیر خطا نہیں ہوا کرتا ۔ خیر ہوئی کہ آخر  
سے تو باقی رہا ۔ چنانچہ اب تمہارے سلسلہ میں ایک  
ایسا قطب ہوگا جس کی دُعا سے جہاں کا سلسلہ باقی ہے گا

اس کے بعد بابا صاحب نے مخدوم صابر صاحب کو کلیر کی ولایت  
کا پروانہ عطا فرمایا اور حضرت نظام الدین اولیاؒ کو دہلی کا ۔ یا سحیحیم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۲۱

جب تک کوئی تھمت عادت نہیں ہستی ،  
ڈالواں ڈول رہتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۲۲

اگر کسی بندے کو یہ پتہ چل جائے کہ فلاں دن  
اُس نے مرجانا ہے ، ساری دنیا سے منہ موڑ کر  
مرنے کے لیے تیار ہو جائے۔ یہ  
وہ پردہ ہے جو کبھی نہیں کھلتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۳۲۳

نہ ناک دیکھا نہ مجزوب ،  
سُنی سنائی سنا ہے ہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
خالقه خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۲۲

روزِ ازل سے اس وقت تک  
جو ہوا ، اللہ کی طرف سے ہوا  
جو ہو رہا ہے ، اللہ کی طرف سے ہو رہا ہے  
جو ہوگا ، اللہ کی طرف سے ہوگا  
اسے درسِ توحید کہتے ہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
خالقه خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۲۵

## صفاتِ باری تعالیٰ

در گزُر کرنا

معاف کر دینا

لو بخش دینا

تیری وہ صفات ہیں جس پہ بندوں کو تازہ ہے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد لله للّٰہی القیوم

فانّہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۱۳۲۶

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

ارشاداتِ گرامی حقیقتاً اللہ ہی کے

فرمودات ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد لله للّٰہی القیوم

فانّہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم



۱۱۳۲۷

بندہ اپنے نفس کو دیکھ کر ہی  
مُطْمَئِنُّ ہُوا ! یَا حییٰ یَاقیوم

الحَسَدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۲۸

رَبِّ سِحْرِ  
دُنیا جھوٹی

دُور جھوٹ کی سحابت نہیں ہوتی !

یَا حییٰ یَاقیوم

الحَسَدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۲۹

الدُّنْيَا — فِتْنَةُ الْمَلَأَدِ

يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ



أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ

نَأْتِيهَا بِبَيْدِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحکمد للحق القیوم

خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم





سَمِعَ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ

خروج اللہ کے نام سے جو رحیم کریم والا اور مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِّن

اے ایمان والو! تمہاری

أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا

عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن

لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِن

ہیں پس ان سے بچو اور اگر

لَعَفُوا وَتَصَفَحُوا وَتَغْفِرُوا

مٹا کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

تہاے مال اور تمہاری اولاد تو (تمہاے لیے)

فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

آزمائش کی چیز ہے اور (جو شخص ان میں پڑ کر اللہ کو یاد رکھے

أَجْرٌ عَظِيمٌ

تو اس لیے) اللہ کے پاس بڑا اجر ہے !

(التغابن — ۱۵۶)



۱۱۳۳۰

کان صوتِ سرمدی کی آواز سُنتے ہیں۔  
 ہر شے ذکر کرتی ہے۔ پتا پتا ،  
 ذرہ ذرہ خاکس میں مصروف۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فاعلمه خيرا للرازيين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۳۱

برہمی - براہمنوں کا غرق شدہ پٹہ۔ تھہرنا

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فاعلمه خيرا للرازيين  
 والله ذو الفضل العظيم



۱۱۳۳۲

أَصْحَ السَّيْرِ الْأَبْدَانِ

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِيءِ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
عَالِمِهِ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۳۳

احرام باندھ کر

بعض حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
عَالِمِهِ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۳۳

چالیس سال گزرے ، میں نے ایک جنگل میں دریا  
کے کنارے ایک اللہ کے بندے کو  
یہ پڑھتے سنا :

” بے أنت - بے أنت - بے أنت “

ف: بیشک تیرا کوئی أنت نہیں !

ياحيياقيم

الحمد لله القيم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۴

فضل اور رحمت

اتحاد پہ نازل ہوتی ہے - ياحيياقيم

الحمد لله القيم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۳۶

# رضا کی بدولت کرم کریہ کا نسب معمول

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
فأله خير للراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۳۷

# کسی فن کا جنوں مُحیرِ العُقُول ہوتا ہے!

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
فأله خير للراغبين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۳۳۸

میں اُن کا غلام ہوں ، اِن  
میر کوئی غلام نہیں۔  
ہو سکتا ہی نہیں !

\*

ہر کوئی کام ہی کا حمایتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۳۹

کوئی بھی کسی کا غلام نہیں ،  
ہر کوئی اپنے ہی نفس کا غلام ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۲۰

ساون کی بارش کو نکتے تکتے کوئل  
رخصت ہوتی ، ابھی تک برسی نہیں ! (۱۲ اگست)

يا حَيِّ يا قَيُّمِ

العَمَدِ للهِ القِيَمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاقِمِ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۳۲۱

کوئے کی کڑھی بھگرائی کی بدولت  
کوئل، کوئے کے انڈے چُرا کر اپنے  
رکھ نہ سکی، بے نیلِ مرام لوٹی۔

يا حَيِّ يا قَيُّمِ

العَمَدِ للهِ القِيَمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاقِمِ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۳۲۲

تیرے پاس دین کی ہر شے موجود ہے ،  
نہیں تو ایک یقین نہیں !

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۲۳

دین نے حق ہی کی حمایت کی ،  
نام و نمود کی نہیں - يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۲۴

دین نمونے کا محتاج ہے  
تیرے پاس ایک بھی نمونہ نہیں ! يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۲۵

تُوئے اتنا بوجھ لا دا ہوا ہے کہ مسافر  
اسے اٹھا نہیں سکتا۔ کمر توڑ رکھی ہے۔  
چند ضروری اشیا پر اکتفا کر۔ ہلکا پھلکا  
بن اور ہر حال میں اپنے رب ہی  
کی طرف راغب رہ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۲۶

تیری رغبت کسی اور طرف  
راغب ہوتے نہیں دیتی !

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۳۳۷

یقینے — ایمان کی تصدیق

—\*—

یقین پیدا کر : تیرا رب تیرے پاس رہتا ہے

—\*—

اور یقین خالق کی بندوں پر سب سے بڑی

عنایت ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۳۸

یقین جب میلن میں اُترتا ہے،

کایا پلٹ دیتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۶۹

آبھی جاؤ ! تیرے بنا  
ہستی دہر کا ہر کیفیت بے کیف ہے۔  
کوئی بھی مژغہ جانفزا نہیں۔

\*~\*~\*

تیرے آنے ہی نے کوئی رنگ  
باندھنا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۵۰

اگر اقرار کر لیتا۔ دُنیا تو چیز ہی کیا تھی ،  
دین کے مخفی اسرار کھول دیتا۔  
مست ملنگ بن کر دھونی رما دیتا۔



کبھی بچھنے دیتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للذي القيم  
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۵۱

جب تک کوئی مانتا نہیں، یہی حال رہے گا۔  
جو نہی مانا \_\_\_\_\_ بدل گیا!

اسی طرح بندوں کے حال بدلا کرتے ہیں۔

اپنے تئیں بدلنا مقصود ہوتا ہے،  
بدل دیا جاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للذي القيم  
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ

اے مجروحہ جن اور انسان کے اگر

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفِذُوا مِنْ أَقْطَارِ

تمہیں یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین کی حدود سے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفِذُوا لَا

کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم بھی دیکھیں) انکلو مگر

تَنْفِذُونَ إِلَّا بِسُلْطِنٍ فَبِأَيِّ

بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے نہیں) سو اے

الْآءِ وَبِكَمَا تَكْذِبُونَ

جن و انسان تم اپنی بات کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے !

(الرحمن - ۳۳ - ۳۴)



۱۱۳۵۲

یہی تیری تقدیر ہے جو کر رہا ہے۔  
اور تقدیر کسے کہتے ہیں؟

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاظْفُقْ خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۵۳

ہنس بھی فرضی نام ہی ہے ،  
کب کسی نے ہنس کو موتی کھاتے دیکھا!

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاظْفُقْ خَيْرَ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



جب کوئی اہم معاملہ غالب ہونے کو کہو

قَدَرَ اللهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ ۝

مقرر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے اور اُس نے جو چاہا، ایسا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوی مومن  
 بہتر اور افضل اور اللہ عزوجل کو محبوب ہے  
 ضعیف مومن سے۔ اور ہر نفع دینے والی بھلائی  
 کو حرص سے حاصل کر۔ اور اپنے نفس سے عاجز نہ  
 ہو۔ پھر اگر تجھ پر کوئی بات غلبہ پالے تو پڑھ:

قدر الله وما شاء صنع

اور ”اگر مگر“ سے بچ اس لیے کہ اگر مگر کرنا شیطان  
 کے کام کے لیے راہ کھولتا ہے۔

(عمل البیوع والبیعة / کتاب العمل بالسنت ج ۳ ص ۲۰۵)





اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

لے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

أَنْ تَصُدَّ عَنِّي

اس سے کہتے منہ پھیرے مجھ سے

وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

قیامت کے دن

الحزب الاعظم لملا علی قاری ص ۱۹۵

کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۵۲





دُعَاۓ نوح علیہ السلام

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ  
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا  
تَبَارًا ۝

اے میرے رب! مجھ کو اور  
میرے ماں باپ کے اور جو مومن ہونے  
کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں ان کو  
اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان  
عورتوں کو بخش دیجئے اور ظالموں  
کی ہلاکت اور بڑھاپیتے۔

(نوح : ۲۸)





دعائے ابراہیم علیہ السلام

رَبِّ هَبْ لِي  
مِنَ الصَّالِحِينَ ۝  
اے میرے رب!  
مجھے ایک نیک فرزند  
(الصَّفَاتُ : ۳۰۰) عطا فرما۔



رَبِّ اجْعَلْ مَقِيمِ  
الصَّلَاةِ وَرِثِ ذُرِّيَّتِي  
رَبَّنَا تَقَبَّلْ دُعَاءَهُ  
رَبَّنَا اعْقُرْهُ وَلِوَالِدَيْهِ  
وَاللَّهُ مَبِيتٌ يَوْمَ الْقِيَامِ  
الْحِسَابِ ۝  
اے میرے رب! مجھ کو بھی نماز کا خاص  
اہتمام کرنے والا رکھنے اور میری اولاد  
میں سے بھی بعضوں کو، اور میری ریا  
و عاقبول کیجئے اے ہمارے رب!  
ہماری مغفرت کر دیجئے اور میرے  
مال باپ کی بھی اور کل مومنوں  
کی بھی حساب قائم ہونے کے دن  
(ابراہیم - ۲۱، ۲۰)



اے میرے پروردگار! مجھے حکمت  
عطا فرما اور (مراتبِ قرب میں)  
مجھے (اعلیٰ درجہ کے) ان لوگوں  
کے ساتھ شامل فرما اور میرا ذکر  
آنے والوں میں جاری رکھ او  
مجھ کو جنتِ نعیم کے مستحقین میں  
سے کر۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا  
الْحَقِيْنَ بِالصَّلٰحِيْنَ ۝  
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ  
فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ  
مِمَّنْ قَدْ شَاءَ جَنَّةُ  
النَّعِيْمِ ۝

(الشعراء - ۳۳ تا ۳۸)



اے میرے رب! مجھ کو ان  
مفسد لوگوں پر غالب  
کر دیجئے۔

رَبِّ الصُّرَفِ  
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝  
(العنکبوت - ۳۰)

دُعَاۓ لُوٓطٍ عَلَيْهِ السَّلَام

اے میرے پروردگار!

رَبِّ نَجِّنِيْ وَ



وَ اَهْلِيْ مِمَّا  
يَمْلِكُوْنَ ۝  
(اشعر : ۱۶۹)

مجھ کو اور میرے رخاص متعلقین کو  
ان کے اس کام (کے وبال)  
سے بچا لیجئے۔

دُعَاۓ یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِيْ  
مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ  
مِن تَاوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ  
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
اَنْتَ وَ اِلٰهِ الدُّنْيَا  
وَ الْاٰخِرَةِ تَوَقَّئِيْ  
مُسْلِمًا وَّ الْاَلْحَقُوْفِ  
بِالصَّلٰحِيْنَ ۝  
(یوسف ۳ - ۱۰)

اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے  
سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھے خدایا  
کی تعبیر کا علم عطا فرمایا، اے آسمانوں  
اور زمین کے پلید کرنے والے  
آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی  
اور آخرت میں بھی مجھے پوری فرمانبرداری  
کی حالت میں دنیا سے اٹھائیے  
اور مجھے حاصل نیک بندوں میں  
شامل کر دیجئے۔

دُعائے موسیٰ علیہ السلام

رَبِّ اعْفُرْ لِي  
وَالِاخْتِ وَأَدْخِلْنَا  
فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ  
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اے میرے پروردگار! میری خطا  
معاف فرما دے اور میرے بھائی  
کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت  
میں داخل فرمائیے اور آپ سب  
رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم  
کرنے والے ہیں۔

(الاعراف : ۱۵۱)



رَبِّ اسْرِحْ لِي صَدْرِي  
وَيَسِّرْ لِي امْرِي ۝  
وَاحْلِلْ عِقْدَةَ  
مَتِّ سَائِفِي ۝  
يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

اے میرے پروردگار! میرے لیے  
میرا سینہ فراخ کر دیجئے اور میرا  
زینبلیخ کا کام آسان فرما دیجئے اور  
میری زبان پر (لکنت کی) تہگی  
ہٹا دیجئے تاکہ لوگ میری بات  
سمجھ سکیں۔

(طہ - ۲۸ تا ۲۵)



اے میرے پروردگار !

مجھ سے قصور ہو گیا ہے

آپ مجھے معاف کر دیجئے۔

رَبِّ اِنِّى

ظَلَمْتُ لِنَفْسِى فَاغْفِرْ

بِى (القصص - ۲۸)



اے میرے پروردگار! مجھ کو

ان ظالم لوگوں سے بچا لیجئے

رَبِّ نَجِّنِى مِنَ

الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ (التقصص: ۲۸)

دُعَاۃٓ سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے میرے رب! مجھے اس پر

مدد و نصرت دیجئے کہ آپ کی ان

نعمتوں کا شکر کیا کروں جو

آپ نے مجھے اور میرے ماں باپ کو

عطا فرمائی ہیں اور اس پر بھی

مدد و نصرت دیجئے کہ میں نیک کام بجا

کروں جس سے آپ خوش ہوں اور

رَبِّ اَوْزِعْنِىۤ اَنْ

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىۤ

اَلْعَمْتُ عَلٰى وَّعَلٰى

وَالِدِىۡ وَاَنْ اَعْمَلَ

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْعِلْنِىۤ

بِرَحْمَتِكَ فِىۤ عِبَادَتِكَ

الصَّالِحِيْنَ ۝

مجھ کو اپنی رحمت (خاصہ) سے اپنے  
(اعلیٰ درجہ کے) نیک بندوں میں  
داخل رکھیے۔

(المحلّ - ۱۹)



اے میرے رب! میرا قصور  
معاف فرما دے اور مجھے ایسی  
سلطنت عطا فرما کہ میرا سوال میرے  
زمانے میں کسی کو میسر نہ ہو۔ آپ  
بہت بڑے عطا فرمانے والے ہیں

رَبِّ اعْفِرْ لِي وَ  
هَبْ لِي مُدْكَآ لآ  
يَلْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ  
بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ  
الْوَهَّابُ ۝ (ص: ۳۵)

### دعائے زکریا علیہ السلام

اے میرے رب! مجھے خاں اپنی  
جناب سے پاک اولاد عطا فرمائیے  
بیشک آپ دعا کے بہت  
سننے والے ہیں۔

رَبِّ هَبْ لِي  
مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً  
طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ  
الدُّعَاءِ ۝ (ال عمران: ۳۸)



رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ  
 الْعِظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَمَلَّ  
 الرَّکْبُ شَیْبًا وَاکُو  
 اُکُنْ اَبْدًا عَائِلَکَ رَبِّ  
 شَقِیًّا ۝ وَاِنِّیْ خِفْتُ  
 الْمَوَالِیَ مِنْ  
 وَّرَاءِیْ وَکَانَتِ  
 اِمْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ  
 لِیْ مِنْ لَدُنْکَ وَدِیًّا ۝  
 یٰرَبِّیْ وَیَرِیْتُ مِنْ  
 اِلٰی یَعْقُوْبَ قَصًّا وَاَجْعَلْهُ  
 رَبِّ رَضِیًّا ۝  
 (مریم ۱۹ - ۶۳)

اے میرے پروردگار! میری  
 ہڈیاں (بوجہ چھری کے) کمزور  
 ہو گئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی  
 پھیل گئی اور (اس سے قبل کبھی میں)  
 آپ سے مانگنے میں، اے میرے رب،  
 ناکام نہیں رہا ہوں اور میں اپنے  
 بعد اپنے رشتہ داروں (کی طرف)  
 سے اندیشہ رکھتا ہوں اور میری زوجہ  
 بانجھ ہے۔ سو آپ مجھے خاص اپنے  
 پاس سے ایک ایسا وارث (یعنی  
 فرزند) دے دیجئے کہ وہ (میرے علوم و  
 میں) میرا وارث بنے اور (میرے جہت)  
 یعقوب کے خاندان کا وارث بنے

اور اس کو اے میرے رب، (اپنا) پسند بنا دیجئے



اے میرے رب! مجھ کو لاوارث  
مت رکھو (یعنی مجھے فرزند عطا  
فرمائیے جو میرا وارث ہو) اور سب  
وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں

رَبِّ لَا تَذَرْنِي  
فَرْدًا وَأَنْتَ  
خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝  
(الانبیاء - ۸۹)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

اے میرے پروردگار! مجھ کو (جہاں  
پہنچانا ہو) خوبی کے ساتھ پہنچا تو  
اور (جہاں سے نکالنا ہو) مجھ کو  
خوبی کے ساتھ نکال دو اور مجھ کو  
اپنے پاؤں سے ایسا غلبہ دیجئے جس  
کے ساتھ نصرت ہو (جو نہ عارضی  
ہو نہ زائل بلکہ بڑھتا ہی جائے)

رَبِّ اَدْخِلْنِي  
مُدْخَلَ صِدْقٍ  
وَاُخْرِجْنِي مَخْرَجَ  
صِدْقٍ وَاَجْعَلْ لِي  
مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا  
نَصِيْرًا ۝  
(بنی اسرائیل - ۸۰)



رَبِّ اِحْمُ بِالْحَقِّ ط

وَ رَبَّنَا الرَّحْمَنُ وَ

الْمُسْتَعَانَ وَ عَلَى

مَا تَصِفُونَ ۝

(الانبیاء - ۱۱۲)

اے میرے پروردگار، حق کے

موافق فیصلہ کر دیجئے اور پیغمبر

نے کفار سے یہ بھی فرمایا کہ، ہمارا

رب ہم پر بڑا مہربان ہے جس

سے ان باتوں کے مقابلہ میں مدد

چاہی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو



رَبِّ اَنْزِلْنِي مِّنْ لَّا

مُبْرَاگَ وَاَنْتَ

خَبِيرُ الْمُنْزِلِينَ ۝

(المومنون - ۲۳)

اے میرے رب! مجھ کو (زمین

میں) برکت کا اتارنا اتار لو۔

یعنی اطمینانِ ظاہری و باطنی کے ساتھ

رکھو اور آپ سب اللہ والوں

سے اچھے ہیں۔



اے میرے رب! میں آپ کی  
پناہ مانگتا ہوں شیطان کے  
وسوسوں سے اور اے میرے رب!  
میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس  
سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس  
آئیں۔

رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ  
هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ  
وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ  
اَنْ يَّحْضُرُونِي ۝

(المؤمنون - ۲۳ تا ۹۸)



اے میرے رب! میری خطائیں  
معااف کر اور رحم کر اور توبہ  
رحم کرنے والوں سے بڑھ کر  
رحم کرنے والا ہے۔

رَبِّ اَغْفِرْ  
وَارْحَمْ وَ  
اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

(المؤمنون - ۱۱۸)





صاحبِ ایمان کی دعا

اے میرے پروردگار! مجھے اس پر

مداومت دیجئے کہ میں آپ کی

ان نعمتوں کا شکر کیا کروں

جو اپنے مجھے اور میرے ماں باپ

کو عطا فرماتی ہیں اور میں کیا

کام کروں جس سے آپ خوش ہو

اور میری اولاد میں بھی میرے لیے

صلاحیت پیدا کر دیجئے میں

آپ کی جناب میں توبہ کرتا

ہوں اور میں فرمانبرداروں میں

رَبِّ اَوْنِعْمَةٍ

اَنْ اَشْكُرَ

نِعْمَتِكَ اَلَّتَمَّ

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى

وَالِدَتِي وَاَنْ

اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَاَصْلِحْ لِي فِي دُرَيْتِي

رَبِّ اِنِّي تَوَلَّيْتُكَ وَاِنِّي

مِنَ الْمُسْلِمِينَ هـ

سے ہوں۔

(الاحقاف - ۱۵)





حضرت آدمؑ اور حواؑ سلام اللہ علیہما کی دعا

رَبِّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا  
وَأَنْتَ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا  
وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ  
مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

(الاعراف - ۲۳)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں  
پر ظلم کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت  
نہ فرماتیں گے اور ہم پر رحم نہ کریں  
گے تو واقعی ہم خسارہ پانے والے  
ہیں سے ہو جائیں گے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ  
أنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اے ہمارے پروردگار! ہم سے



اَنْتَ السَّيِّعُ الْمَلِيْمُ ۝  
 قبول فرمائیے۔ بلاشبہ آپ  
 (البقرہ - ۱۷۷)

وَتُبَّ عَلَيْنَا اِنَّكَ  
 اور ہمارے حال پر توجہ رکھیے  
 اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝  
 (اور فی الحقیقت آپ ہیں ہی توجہ  
 فرماتے والے، مہربانی کرنے والے۔  
 (البقرہ - ۱۷۸)



رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا  
 اے ہمارے رب! ہم نے آپ پر بھروسہ  
 اِلَيْكَ اَنْبَاوَالِ اِلَيْكَ  
 کر لیا ہے اور ہم آپ ہی کی طرف  
 الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا  
 رجوع کرتے ہیں اور ہمیں آپ  
 فِتْنَةً لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا  
 ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے  
 وَاعْظِرْنَا رِبَّانَا اِنَّكَ  
 پروردگار، ہمیں کافروں کا تختہ  
 اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝  
 مشق نہ بنایا اور اے ہمارے پروردگار  
 ہمارے گناہ معاف کر دیجئے۔

بیشک آپ بردست حکمت والے ہیں

(المتحدہ - ۲ تا ۵)

### حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے  
ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

عَلَّمَنَا اللَّهُ تَوَكَّلْنَا

اے ہمارے پروردگار! ہمارے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

اور ہماری (اس) قوم کے درمیان

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

حق کے موافق فیصلہ کر دیجئے اور

وَ أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

آپ سب سے اچھا فیصلہ کر سکیں

(الاعراف - ۸۹)

### ساعدوں کی ایمان لانے کے بعد کی دعا

اے ہمارے پروردگار! ہمارے

رَبَّنَا افْرِغْ عَلَيْنَا

اد پر صبر کا فیضان فرمائیے اور ہماری

صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا

جان حالتِ سلام پر نکالیں!

مُسْلِمِينَ ۝ (الاعراف - ۱۲۶)



اَنَا اَلْفِ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ  
 وَاَنَا نَطْمَعُ اَنْ نَّعِزَّنَا  
 رَبَّنَا خَطِيئَاتِ كُنَّا  
 اَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ  
 ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے  
 والے ہیں ہمیں اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار  
 ہماری خطائیں بخش دے گا کیونکہ  
 ہم (حاضرین میں) سب سے پہلے  
 ایمان لاتے ہیں۔  
 (الفرقان - ۵۱، ۵۰)

### قوم موسیٰؑ کی دعوت

لَسِنَّا نُوْرِحُّمَنَا  
 رَبَّنَا وَيَعْقِلْنَا لَنَكُونَنَّ  
 مِنَ الْخٰسِرِيْنَ  
 اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے  
 اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے  
 تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں  
 میں سے ہو جائیں۔  
 (الاعراف - ۱۲۹)



عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا  
 ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً  
لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝  
وَجَنَّا بِرَحْمَتِكَ مِنْ  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم  
لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا۔ اور  
ہمیں اپنی رحمت کا صدقہ،  
کافر لوگوں سے نجات دے

(یونس - ۸۵، ۸۶)

### اصحابِ کہف کی دُعا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ  
رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا  
مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے  
پاس سے رحمت کا سامان عطا فرما  
اور ہمارے لیے ہمارے کام میں درستی  
کا سامان مہیا کر دیجئے۔

(الکہف : ۱۰)



حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دُعا

رَبَّنَا اَمَّا بَعْدُ اَنْزَلْت  
 وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ  
 فَ اَكْتَبْنَا مَع  
 الشُّهَدَاءِ ۝  
 (ال عمران : ۵۳)

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے  
 اُس پر جو آپ نے نازل کیا اور  
 ہم نے رسول کی اتباع کی سو  
 ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے  
 جو تصدیق کرتے ہیں۔

رسالتِ مآبِ صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعا

وَ رَبَّنَا اَلْحَمْدُ  
 الْمُسْتَعَانَ عَلٰی  
 مَا نَصِفُوْنَ ۝  
 (ال انبیاء - ۱۱۲)

اور ہمارا رب ہے جو حزن  
 ہے۔ اسی سے ان باتوں کے  
 مقابلہ میں مدد چاہی جاتی ہے جو  
 (اے منکرو!) تم بنایا کرتے ہو۔



اہل ایمان کی دُعا میں

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا  
حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ  
قِنَا عَذَابَ النَّارِ ه  
(البقرہ : ۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو  
دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجئے اور  
آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور  
ہم کو عذابِ دوزخ سے  
بچائیے۔



رَبَّنَا اُفِّرْ عَلَيْنَا  
صَبْرًا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا  
وَ الصِّرَاطَ عَلَي الْقَوْمِ  
الْكٰفِرِيْنَ ه  
(البقرہ : ۲۵۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر (غیبت)  
استقلال نازل فرمائیے اور ہمارے قدم  
جمائے رکھتے اور ہم کو کافر قوم پر  
غالب کیجئے۔





ہم نے (آپکا فرمان) سنا اور  
 خوشی سے مانا۔ ہم آپکے بخشش  
 چاہتے ہیں، اے ہمارے پروردگار  
 اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو)  
 لوٹنا ہے۔

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

عُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

(البقرہ : ۲۸۵)



اے ہمارے پروردگار! ہم  
 پر وارد گیر نہ فرمائیے اگر ہم ٹھول  
 جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے  
 رب! اور ہم پر کوئی سختی  
 نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگ  
 پر آپ نے بھیجے تھے!  
 اے ہمارے رب! اور ہم پر

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ

كُنَّا سَاهِيْنَ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِنَا

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا

کوئی ایسا بار (دُنیا یا آخرت کا)  
 نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہارا نہ ہو اور  
 ہم سے درگزر کیجئے اور ہم کو بخش  
 دیجئے اور ہم پر رحم کیجئے آپ ہمارے  
 کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافرو کو  
 پر غالب کیجئے۔

طَا قَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ  
 عَنَّا وَتَفَّ وَاعْفِرْ لَنَا وَتَفَّ  
 وَإِنْ حَسْنَا وَتَفَّ أَنْتَ مَوْلَانَا  
 فَالضَّرُّ نَاعَلَى الْقَوْمِ  
 الْكُفْرِيِّينَ ۝  
 (النبزہ - ۲۸۶)



اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل  
 کوچ نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ  
 ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو  
 اپنے پاں سے رحمت (خاصہ)  
 عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے  
 عطا فرمانے والے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا  
 بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ  
 هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
 رَحْمَةً ۝ إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْوَهَّابُ ۝  
 (آل عمران : ۸)





اے ہمارے پروردگار! آپ بلاشبہ  
تمام آدمیوں کو (میدانِ محشر میں)  
جمع کرنے والے ہیں اُس دن  
جس میں ذرا شک نہیں (اوا)  
بلاشبہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی  
نہیں کرتے۔

رَبَّنَا أَنْتَ جَامِعُ النَّاسِ  
لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ  
الْمِيعَادَ ۝  
(آئمران - ۹)



اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے  
سو آپ ہمارے گناہوں کو  
معاف کر دیجئے اور ہم کو عذاب  
دنق سے بچا لیجئے۔

رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا  
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا  
فِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝  
(آئمران - ۱۶)



اے ہمارے پروردگار ہمارے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا  
ثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَالضَّرَمْنَا  
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ  
(ال عمران - ۱۴۷)

گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں  
ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش  
دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے  
اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے



وَبِنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا  
بِاطِلًا ۖ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ ۝  
(ال عمران : ۱۹۱)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے  
یہ (سب کچھ) الایمنی پیدا نہیں  
کیا۔ ہم آپ کو منترہ سمجھتے ہیں  
سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیں

وَبِنَا أَرْتَكَ مِنْ تَدَخُلِ  
النَّارِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ  
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ  
الْصَّابِرِ ۝  
(ال عمران ۱۹۲)

اے ہمارے رب بے شبہ! آپ کو  
دوزخ میں داخل کر دیں اس کو تو  
رُساوا ہی کر دیا۔ اور ایسے الظالم  
کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں۔



رَبَّنَا إِنَّا سَعَيْنَا مَادِيَا  
يُنَادِيكَ لِلْإِيمَانِ  
أَنْ تَرْحَمْنَا بِرَبِّكَ  
فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَعْفِرْنَا  
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا  
وَتَقِنَا مَعَ الْآبَرَارِ ۝

(المرن - ۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک  
پیکار کرنے والے کو سنا جو ایمان لانے  
کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم  
اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم  
ایمان لے آئے۔ اے ہمارے  
پروردگار، پھر ہمارے گناہوں کو  
مٹا کر دیجئے اور ہماری بدلوں کو  
بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو  
نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے



رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتِنَا  
عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا  
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم کو وہ  
کچھ عطا فرمائیے جس کا آپ نے  
ہم سے اپنے پیغمبروں کی فطرت  
وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت

کے روز رسوا نہ کیجئے یقیناً آپ  
وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

الْمِيثَاقَ ۝

(ال عمران : ۱۹۴)



اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان  
لے آئے سو ہمیں بخش دیجئے اور  
ہم پر رحمت فرمائیے اور آپ  
سب ہم کرنے والوں سے بڑھ کر  
رحم کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَإِرْحَمْنَا وَ أَنْتَ

خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

(المؤمنون : ۱۰۹)



اے ہمارے پروردگار! ہم سے  
جہنم کے عذاب کو دور رکھیے۔  
کیونکہ اس کا عذاب پوری  
تباہی ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

عَذَابَ جَهَنَّمَ قَدْ كَانَ

عَذَابُهَا كَانَ غَرَامًا ۝

(الفرقان : ۶۵)



اے ہمارے پروردگار ہم کو  
 ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد  
 کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک  
 (یعنی راحت) عطا فرما اور ہم کو  
 مُتَّقِیْنَ کا پیشوا بنا (یعنی اُن  
 میں ممتاز کر دے)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ  
 اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا  
 قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا  
 لِلْمُتَّقِينَ اِمَامًا  
 (الفرقان : ۷۴)



اے ہمارے پروردگار! ہم کو جس سے  
 اور ہمارے ان بھائیوں کو جس سے جو  
 ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے  
 دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے  
 کینہ نہ ہونے دیجئے۔ اے ہمارے رب  
 آپ بڑے شفیق و رحیم ہیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا  
 الَّذِيْنَ سَبَقُونَا بِالْاِيْمَانِ  
 وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا  
 غِلًّا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا  
 رَبَّنَا اِنَّكَ رُوْفٌ  
 رَّحِيْمٌ

(الحشر - ۱۰)



الادعية والتسبيحات

میرا پورا دگا رہر چیز کو  
اپنے علم میں گھیرے ہوئے  
ہے۔

وَ سِعَ رَجَبٌ  
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا  
(الانعام : ۸۱)



بالیقین میرا رب  
غفور ہے رحیم ہے

إِنَّ رَبِّي  
لَعَفُورٌ رَحِيمٌ  
(هود : ۴۱)





مَامِئِدَا بَتِّ اِلَّا  
 هُوَ اِحْدَا بِنَا صِيَهَا  
 اِنَّ رَبِّي عَلِيٌّ حَرِيظٌ  
 مُسْتَقِيمٌ ۝

ختنے روتے زمین پر چلنے والے  
 ہیں سب کی چوٹی اُس نے پکڑ  
 رکھی ہے یقیناً میرا رب مستقیم  
 پر (چلنے سے ملتا ہے۔

(ہود : ۵۶)

اِنَّ رَبِّي عَلِيٌّ  
 كَلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

بالیقین میرا رب ہر شے  
 کی نگہداشت کرتا ہے۔

(ہود : ۵۷)

اِنَّ رَبِّي قَرِيْبٌ  
 مُجِيْبٌ ۝

بے شک میرا رب قریب  
 ہے (التجائیں) قبول کرنے  
 والا ہے۔

(ہود : ۶۱)

بیشک میرا رب  
بڑا مہربان بڑی محبت  
والا ہے۔

إِنَّ رَبِّي  
رَاحِمٌ رَحِيمٌ  
(ہود : ۹۰)



یقیناً میرا رب تمہارے  
سب اعمال کو (اپنے علم میں)  
اطحہ کیے ہوئے ہے۔

إِنَّ رَبِّي  
بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ  
(ہود : ۹۲)



بلاشبہ میرا رب بڑی  
معفرت والا بڑی رحمت  
والا ہے۔

إِنَّ رَبِّي  
غَفُورٌ رَحِيمٌ  
(یوسف : ۵۳)



بلاشبہ میرا رب جو چاہتا ہے

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ



اسکی عمدہ تدبیر کرتا ہے بلاشبہ  
وہ بڑے علم اور حکمت والا ہے

لَمَّا يَشَاءُ مِطِئْتَهُ  
هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

(یوسف : ۱۰۰)



بے شک میرا رب  
دعا کا بڑا سننے والا  
ہے۔

إِنِّي رَجِيْتُ  
لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

(ابراہیم : ۳۹)



اور میرے رب کا وعدہ  
(ہمیشہ) سچا ہوا کرتا  
ہے۔

وَكَانَ وَعْدُهُ  
رَبِّ حَقًّا

(الکہف : ۹۸)



میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور  
نہ ہی جھوٹا ہے۔

لَا يَضِلُّ رَبِّي

وَلَا يَسْتُلِيهِ (ظہر : ۵۲)

رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ  
فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
(الانبیاء : ۲)

میرا رب ہر بات کو، (خواہ)  
آسمان میں ہو اور (خواہ) زمین  
میں، خوب جانتا ہے اور وہ  
خوب سنتے والا خوب جاننے والا ہے

إِنَّمَا مَعِيَ رَبِّي  
سَيِّدِي ۝  
(الشعراء : ۶۲)

یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے،  
وہ ضرور میری رہنمائی  
فرمائے گا۔

فَإِنِّي رَجِي  
عَنِّي كَرِيمٌ ۝  
(المنزل : ۱۰۰)

پلاؤں میں میرا رب  
عنی بھی ہے (اور اکرم  
بھی۔



(اور ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا)  
میں اپنے پروردگار کی طرف  
ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک  
وہی سب پر غالب، بڑی  
حکمت والا ہے۔

إِنِّي مَهَاجِرٌ إِلَىٰ  
رَبِّي إِنَّهُ هُوَ  
الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ۝  
(العنکبوت : ۲۶)



میرا پروردگار جسکو چاہتا  
ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور  
جسکو چاہتا ہے کم دیتا  
ہے۔

إِنِّي رَّبِّي يَبْسُطُ  
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ  
وَ يَقْدِرُ  
(سبا : ۳۶)



بیشک میرا رب اپنے بندوں میں سے  
جسکو چاہے فراخ روزی دیتا ہے  
اور جسکو چاہے تنگی سے دیتا ہے

إِنِّي رَّبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ  
لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَ يَقْدِرُ لَهُ ۝ (سبا : ۳۹)

إِنَّ رَحِيْقَ يَقْدِفُ  
 بِشِكِّ مِيرَابِ حَقِّ كُو  
 بِالْحَقِّ عِلْمٌ  
 (باطل پر) غالب کرتا ہے  
 الْفُؤُوبِ ۵  
 (اور) وہ سب غیبوں کو  
 (سبا : ۲۸) جانتے والا ہے۔



إِنِّي عَذْتُ بِرَبِّي  
 (موسیٰ علیہ السلام نے دعا کرتے  
 وَرَبِّي كُؤْمِنٌ  
 ہوئے کہا کہ)  
 كُلِّ مُتَكَبِّرٍ  
 میں اپنے اور تمہارے (یعنی  
 لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ  
 سب کے) پروردگار کی پناہ  
 الْحِسَابِ ۵  
 لیتا ہوں ہر خود مانع شخص کے  
 (المومن : ۲۷) سے جو روزِ حساب پر یقین  
 نہیں رکھتا۔





۱۱۲۵۲

رند بن کر ہی صدیق بنا  
 زوال سے گزر کر ہی کمال بنا  
 جس نے زوال نہیں دیکھا  
 اُس نے کمال بھی نہیں دیکھا  
 محبت بن کر محبوب بنا  
 معشوق بن کر ہی عاشق بنا  
 ورنہ کیونکر عشق کی تاب لاتا!

—\*—

ابتلا سے گزر کر ربِّ کریم کے وہی علوم کی عنایت  
 کا مُقتدی بنا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم  
 فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۵۵

ہماری بھائی  
منہیتا ہی نے کھائی !

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَالْتَّه خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اعْلَمُوا أَنَّ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

نحوب جان لو کہ (آخرت کے مقابلے میں) دُنوی حیات

لَعِبٌ وَ لَهُمْ وَ زِينَةٌ وَ

مض لہو و لعب اور (ایک ظاہری) زینت اور

تَفَاخُرًا بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرًا

باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور



فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے زیادہ بتلانا،

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

جیسے مینہ ہے کہ اسکی پیداوار کاشتکاروں کو

نَبَاتُهُ شَوْ يَهِيْجُ فَتْرَهُ مُصْغَلٌ

بھلی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے سو کھو کر تُوڑ

شَوْ يَكُوْنُ حُطَامًا وَّفِي الْآخِرَةِ

دبھتا ہے پھر وہ چُولا چُورا ہو جاتی ہے اور آخرت کی کیفیت یہ کہ

عَذَابٍ شَدِيْدٍ وَمَغْفِرَةٍ مِّنَ

اس میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے

اللَّهُ وَ رِضْوَانِ جِ ط وَ مَا

مغفرت اور رضامندی ہے اور

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا

دنیوی زندگی محض

مَتَاعُ الْعُرُودِ

دھوکے کا اسباب ہے۔ (الحجید: ۲۰)

۱۱۳۵۶

بندہ شکر نہیں کرتا

اور شکر ہی اللہ کو پسند ہے،

پسند ترین۔ یا حی یا قیوم

المعهد للتحقیق القیوم

فان الله خير التارفين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۳۵۷

جو ارادہ کیا ، ہو آ ۶  
 نہ کیا ، نہ ہو آ ۶

یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله للقیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۵۸

تَلْخِصْ قَبَسَاتِ

لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

جو تو نے ، اس کو روکنے والا کوئی نہیں

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

اور جو روک لے ، اُسے دینے والا کوئی نہیں

(کتاب النبل بسنتہ جلد ۱ ص ۹۶) یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله للقیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۵۹

## تلیف اقتباسات

وَحَتَّىٰ اَتُوْكَلَّ عَلَیْكَ  
فِی الْاُمُوْرِ حَسُنَ الظَّنُّ بِكَ  
اور حتیٰ کہ میں تجھ پر نیکی گمان  
کر کے تجھ پر ہی بھروسہ کر دوں

(کتاب العمل بالسنۃ جلد اول صفحہ ۱۰۱۴)

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۶۰

تم اپنی پیاری چیز کو توڑے نہیں سکتے،  
ہم کیونکر اپنی پیاری چیز کوڑے سکتے ہیں!

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۱۳۶۱

# ہادیٰ رہنمائی فرماتے ہیں اول

مہدیؑ — پیشوائی

نہ ہدایت کی انتہا، نہ پیشوائی کی

ہے وقت جاری

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم

عالمہ خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۴۲

جب کوئی کسی ”نہی“ کو قطعی ترک  
 کر دیتا ہے ، تاہم تک رہتے نہیں دیتا ،  
 اس کی بجائے اللہ العلیٰ العظیم سے  
 بہترین ”امر“ عنایت فرماتے ہیں ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فافہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۴۳

جنت میں انعامات کی کوئی حد نہیں  
 رود و نرخ میں عذابات کی ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فافہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۳۶

توحید اللہ کا وہ امرِ ربّی ہے جو کسی بھی  
 زمانے کی گردش میں کبھی نہیں بدلتا،  
 ازل وابد تک ستقیم رہتا ہے۔

\*—

توحید کا موّحد ہر حال کا  
 خذہ پشانی سے استقبال  
 کیا کرتا ہے۔ حادثات اُسے  
 متغیر نہیں کر سکتے، تخیلات  
 اس کو پا نہیں سکتے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیّ القیوم  
 حافظہ خیر الرزقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم



اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَوْبُ إِلَيْكَ

یا اللہ تو مجھے ایسا کر دے کہ میں تیری طرف توبہ

تَوْبَةً نَّصُوحًا

کرتا رہوں، توبہ خاص

(کتاب العمل بسنتہ جلد ۱ ص ۱۳۷)

۱۳۶۵

مہاجر الی اللہ کی توبہ یعنی توبہ ہوتی ہے  
اور ہجرت میں وطن بدل جاتا ہے، پڑوس  
بدل جاتا ہے اور بولی بدل جاتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العسکد للعی القیوم

ہاللہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۳۶۶

تَوْبَةُ الصُّوْحِ كِي بَرَكَاتِ سِ

اِنْعَامَاتِ اَوْر فِتْحِ لَمَّئِ عَجُوْبِ وُصُوْلِ هُوَا

كِرْتِئِ هِي- يَاحِيَّ يَاقِيْمِ

الحمد لله القدير  
فاله خير الزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۶۷

تِيْرِي قَسْمِ!

تُوْ هِي اَوَّلِ ، تُوْ هِي آخِرِ ،

تُوْ هِي طَاطِرِ ، تُوْ هِي بَاطِنِ هِي!

يَاحِيَّ يَاقِيْمِ

الحمد لله القدير فاله خير الزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۶۸

توبہ کا باب سا کھلا رہتا ہے۔

جس نے جو کچھ بھی پایا ،

توبہ ہی کی بدولت پایا

—\*—

کس تھی

اکسیرین گئی !

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَ

يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (البقرہ : ۲۲۲)

ياحي ياقيوم

العَسَدُ لِلْعَيْتِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور

التَّوْبُ إِلَيْكَ فَتُبَّ عَلَيَّ

تیری بارگاہ کی طرف رجوع کرتا ہوں پس میری توبہ قبول فرما

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ

بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے

(عن ابن عمر - كنز العمال - كتاب العمل بالسنن ج ۴ صفحہ ۱۰۳)



۱۱۲۶۹

يَا رَبِّ كَرِيمٍ

اسے پڑھ کر پھولے نہ سمایا  
تیکھیہ کلام بنایا۔

يا حيّ يا قيوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۰۰

جو اپنے نفس کا عارف ہوا  
وہی رُوح کا ! یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۳۷۱

اللہ تعالیٰ بادشاہ ہیں۔  
جو چاہتے ہیں، کمرتے ہیں۔  
علیٰ العظیم ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۷۲

بندہ کیا کچھ نہیں کرتا، مرے ہوئے  
بھائی کا گوشت کھاتا ہے !

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظیم



اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ۝

اے اللہ! نہیں ہے عیش مگر عیشِ آخرت کی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
خندق کے دن انصار کہہ رہے تھے ہم نے حضرت  
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر بیعت  
کی ہے اور جب تک زندہ رہیں گے لگاتار  
جہاد کرتے رہیں گے جس کے جواب میں حضور  
اقدم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہم عیش... الخ  
اور اے اللہ! تو انصار و مہاجرین کا سر بلند فرما  
(صحیح بخاری، مستد احمد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳۸/۹)







اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ إِلَيْكَ

اے اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس گناہ کی جس میں نے توبہ

مِنْهُ شَرُّ عُدْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے

أَعْطَيْتِكَ مِنْ نَفْسِي شَرًّا وَأَوْفَاكَ

اُس عہد کی جو میں نے تجھے اپنی طرف سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو

بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُن نعمتوں کے بارے میں جو تو نے مجھ پر انعام فرمائیں

بِهَا عَلَيَّ فَتَقْوَيْتُ بِهَا عَلَى مَعَامِلِكَ

پس اُن سے میں نے قوت حاصل کی تیری نافرمانی پر

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ

اور میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے ہر اُس نیک کلمے کے بارے میں کہ کرنا چاہا میں نے

وَجْهَكَ فَخَالَطَنِ فِيهِ

اگر خالص تیرے لیے پھر مل گئی اس میں وہ چیز

مَا لَيْسَ لَكَ وَاللَّهُ لَا

جو خالص تیرے لیے نہ تھی اے اللہ

تُخْرِفُ فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ

رُسوانہ کرنا مجھے کیونکہ تو تو مجھے جانتا ہے

وَلَا تُكَذِّبُنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ

اور نہ عذاب کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ پر

قَادِرٌ ۝

تاد رہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بہت فرمایا



کرتے تھے کہ اے میرے صحابہ کی جماعت !  
 تمہیں کون سی چیز روکتی ہے کہ چند کلموں سے تمہارے  
 بہت گناہ معاف ہو جائیں ؟ صحابہ نے عرض کیا  
 کہ وہ کلمات کیا ہیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا میرے بھائی خضر علیہ السلام کی کہی ہوئی  
 بات ۔ ہم نے عرض کیا وہ کیا کہتے تھے ؟  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کہتے تھے :  
 اللہم انی استغفرک..... الخ

(کنز العمال کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۵۳)



۱۱۳۷۳

رَبِّ كَوْرَهِي كَمَنْعِي كِي كَسِيْلِي

فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ

سو آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

حَمْدِكَ سَاْتَه (اسکی) تیسع کیجئے (اس میں نماز بھی آگئی) اَنفَابِ

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَاۗ وَمِنْ

بُكْحَلِيْ سِيْ پیلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقات

اِنَّاۤ اِيْ اَللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ

شَبِّ مِي (بھی) تیسع کیا کیجئے (مثلاً نماز مغربِ عشا) اور دن کے

لَعَلَّكَ تَرْضٰۗۤی (ظلا - ۱۳۰)

اَدَل دَا فَرِيْن تَا كَم (آپ كو جو ثواب ملے) آپ (اس سے) خوش ہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاَللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۳۷۲

قبر کی انتظار میں رہنا:

تَمَامُ الْعَافِيَةِ الدَّائِمِ

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ

اے اللہ برکت دے مجھے موت میں

وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۵ خمس مرتب

اور اُن چیزوں میں جو موت کے بعد ہیں ۵ بار

علامہ سید محمد امین المعروف ابن عابدین، علامہ سلوٹی

رحمۃ اللہ علیہ کی تثبت سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں

کہ جو شخص ہر روز پچیس بار کہے اللہو بارک..... الخ

پھر وہ اپنے بستر پر پڑا فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے

شہید کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔

رد المحتار (شامی) / کتاب العمل بالسنۃ جلد ۲ ص ۹۷



الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ

(وہی ہے) جس نے جو چیز بنائی، خوب بنائی اور انسان کی

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلَ

پیدائش مٹی سے شروع کی پھر اسکی نسل کو

نَسَلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۚ

خلاصہ اخلاط یعنی ایک بے قدر پانی سے بنایا۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِ رَبِّهِ

پھر اس کے اعضاء درست کیے اور اس میں اپنی روح پھونکی

رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دے (مگر)

وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو (گویا کرتے ہی نہیں)





فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ كَسَبُوا سَاءَ مَا كَسَبُوا

الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۗ

(الزمر — ۱۷ ، ۱۸)

اللَّهُمَّ إِنِّي	اے اللہ، بے شک میں
أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ	مانگتا ہوں آپ سے توفیق
لِمَحَابَبِكَ مِنَ الْأَعْمَالِ	آپ کے پیارے عملوں کی،
وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ	اور سچا توکل (بھروسہ)
عَلَيْكَ	آپ کی ذات پر،

وَحُسْنَ الظَّنِّ اور اچھا گمان  
بگ ہ آپ کے متعلق

عن ابومیرۃ / خزاعال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۹۷

۱۱۳۷۵

کشفُ الحَدیدِ

وَ أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ

اور ہم نے لوہے کو پیدا کیا جس میں

بأسٌ شَدِيدٌ

شدید ہیبت ہے

وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ

اور (اس کے علاوہ) لوگوں کے اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں



وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ

اور اس لیے (لو ہا پیدا کیا) تاکہ اللہ جان لے کہ بن دیکھے

وَمُرْسَلَهُ بِالْغَيْبِ ط

اسکی اور اس کے رسولوں کی (یعنی دین کی) کون مدد کرتا ہے

إِنَّا اللَّهُ

بے شک اللہ تبارک

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

قوی (۹) زبردست ہے

(الحدید — ۲۵)

يا حبيب يا قبيم

العتمد للعق القبيم

فانله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۷۶

تیری محویت کی مثال نہیں ملتی۔ تیرا نام  
 علاؤ الدین ہے۔ تیرا نام ہی تیری  
 شان کا منظر!   
 دس بدیس پھری، تیرا کوئی ہم پایہ نہ ملا۔  
 ہے ہی نہیں!

عرب دیکھانہ عجم — ہو کی رکاب تیرے ہی  
 من میں رہی۔ کائناتِ عالم نے تاریخ میں  
 ایسے حال کو دیکھ کر لبیک کہا

روح دم بم نھرتی، شاہد و مشہود  
 بن کر پاسبان رہی



کلید ایک خوشنوار درندوں کا جنگل تھا اور ہندوؤں  
 کی گنگا دیوی کے میلوں میں پھیلے ہوئے تیرتھ کا ایک  
 محلہ۔ صابری جلال کی تاب لاتے ہوئے کھنڈرات  
 بن گیا۔ وصال کے بعد درندے ہی قبر شریف مجاور  
 رہے لیکن انہیں بھی قبر شریف کے احاطے میں قدم رکھنے  
 کی جرأت نہ ہوئی تھی کہ عبد القدوس گنگوہی کی قسمت  
 جاگی اور یہ فیض انہیں نصیب ہوا۔

جب عبد القدوس گنگوہی قبر شریف کے نزدیک پہنچے،  
 ایک کڑک نکلی۔ عبد القدوس نے بلند آواز سے کہا "شکر گنج"  
 کڑک دب گئی۔ پھر کڑک نکلی آپ نے پھر ندا کی "شکر گنج"  
 ..... کئی بار ایسے ہوا حتیٰ کہ آپ کا مہتاب  
 ہو گئے۔

فرمایا : آپ کی تجلی کا دارخالی نہیں جاسکتا ،  
عبدالقدوس حاضر ہے۔ یہ کہہ کر آپ نے بازو پر سے  
آستین دراز کی۔ بجلی آستین پر گری ، آستین کٹ گئی اور  
بجلی ہمیشہ کے لیے تھم گئی۔

چنانچہ ان کے خاندان میں ایک آستین کی پھوٹی کا اتنیاری  
نشان برقرار رہا۔

ان کے بعد ”علاؤ الدین“ راج ہوا۔

یا حیت یا قیوم

العتمد للہ العقیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۳۷

انسان چند گھنٹے تک محویت کے عالم میں  
کھڑا رہ سکتا ہے۔ اتنی طویل مدت



ہوا اچھا نیک کر محبت کی جوت جگاتے ہے، کبھی نہ ڈرے گا۔  
 محبوب سامنے تھا، پھر کیوں کر گھبراتے؟ فریدیؒ  
 قذیل میچ اٹھی۔ روشن ہوئی۔ ہر عالم کو جگمگانے لگی



یہی تو ایک تنہا کمرہ ہے جو سردی  
 صوت میں گونجتا رہتا ہے۔ !  
 اُن کی محبت کا ایک قطرہ  
 ہم خاک نشینوں کو بھی عنایت ہو!



اگر یہ شراباً طہورا تھی، اور ہے ،  
 بچی کھچی تچھٹ ہمیں بھی نصیب فرما۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

عافہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۷۸

تیرے کرم ہی سے بندہ یکتو ہو سکتا ہے یا اکرم الاکرمین !  
 یکتوئی ————— رُوح کی معراج

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
 فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ

۱۱۳۷۹

کبیر صاحب تانی تن سے تھے ، بولے :  
 ” کمالیا ! کچھ مجھول آئے۔ جا کر لاؤ۔ “  
 جانے لگا۔ کچھ سر پہ تھا۔ آجباؤ آجیا۔  
 ہاں میں ہاں ملانا ایک ادب تھا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
 فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ



فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمُ

پس قبول کیا واسطے اُن کے رب اُن کے نے

أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ

یہ کہیں ضائع نہیں کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے کا

مِّنْكُمْ ذَكَرٍ أَوْ

تم میں سے ، مرد سے یا

أُنْثَىٰ (العنکبوت: ۱۹۵)

عورت سے

ف: جس نے بھی جو کمائی کی ،

رائیگاں نہیں گئی۔ یا حج یا قیام

الحکمد للحی القیام

فالله خير التارقيين

والله ذو الفضل العظيم



قُلْ لِعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا

آپے (مومنوں کو میری طرف سے) فرمائیجئے کہ اے میرے ایمان والے بندو! تم

رَبِّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ

اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔ جو لوگ اس دُنیا میں نیکی کرتے ہیں اُن  
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ سَعِيدٌ

کے لیے نیک صلہ ہے اور اللہ کی زمین مسراخ ہے۔

إِنَّمَا يُؤَوِّقُ الصَّابِرِينَ أَجْرَهُمْ

مستقل مزاج والوں کو اُن کا صلہ بے شمار ہی

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

بے گنا -

(النہر) ————— (۱۰)





أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ط

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ خاص (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

حفاظت) کے لیے کافی نہیں ؟

(النمر ————— ۳۶)



أَلَيْسَ اللَّهُ لِعَزِيذِي انتِقَامًا ۝

کیا اللہ تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے ؟

(النمر ————— ۳۷)





يَتَسَاءَلُونَ ۞ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۞

(اہل جنت) مجرموں سے (یعنی کفار سے) پوچھیں گے کہ

مَا سَلَكَوْا فِي سَقَرٍ ۞

تم کو دوزخ میں کس بات نے داخل کیا ہے وہ

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنْ

کہیں گے ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور

الْمُصَلِّينَ ۞ وَلَوْ نَكُ

نہ غریب کو (جس کا حق واجب تھا)

نُطِعُوا الْمَسْكِينِ ۞

کھانا کھلایا کرتے تھے







وَاعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدَّيْنِ وَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے زہیر بار ہونے سے اور

قَهْرِ الرِّجَالِ ۝

لوگوں کے دباؤ سے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز مسجد میں تشریف لائے  
 ایک انصاری کو بیٹھے دیکھا جس کا نام ابو امامہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا اے ابو امامہ! کیا سبب ہے کہ میں تمہیں مسجد میں بیٹھا ہوا  
 پاتا ہوں حالانکہ نماز کا وقت نہیں ہے؟ ابو امامہ نے عرض کیا  
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پریشانیوں اور قرضوں نے  
 گھیر رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں چند کلمے  
 نہ بتاؤں اگر تم انہیں کہو تو اللہ تمہارے غم دودھ کر دے گا  
 وہ بولے کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!



آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح و شام یہ کہا کرو :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخ...

ابو امامہؓ کہتے ہیں میں نے اس دُعا کو پڑھا شروع کیا،

اللہ جل جلالہ نے میرا غم دور کر دیا اور میرا قرض ادا کر دیا۔

(سنن ابی داؤد / کتاب العمل بسنتہ ج ۲ ص ۷۷)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

مے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ، منکر سے

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

اور غم سے اور در ماندگی سے اور سُستی سے

وَالْبُخْلِ وَالْجَبَنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ

اور بخل سے اور بُزدلی سے اور قرض کے زیر بار ہونے سے

وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ ۝

اور لوگوں کے دباؤ سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ سے فرمایا میرے واسطے اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ لا جو میری خدمت کرے۔ حضرت ابوطالب مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے گئے۔

پھر جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جاتے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ میں سُنتا تھا کہ آپ اکثر یہ دُعا فرماتے تھے

اللہم انى ..... الخ

میں ہمیشہ آپ کی خدمت کرتا تھا۔ جب کہ ہم جنگِ خیبر سے لوٹے اور آپ حضرت صفیہ بنتِ حنی کو لائے جنہیں آپ نے مالِ غنیمت میں سے اپنے واسطے پسند فرمایا تھا۔ میں دیکھ رہا تھا کہ آپ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے واسطے اپنے پیچھے چادر



وغیرہ تان رہے تھے پھر انہیں اپنے سچے بچھا لیا۔ جب  
 ہم مقام صہبا میں پہنچے تو آپ نے طیبہ بنا کر دسترخوان  
 چرمی پر رکھا اور مجھے لوگوں کے بلانے کو بھیجا۔ میں  
 انہیں بلا لایا۔ اور ان سب نے کھانا کھایا اور یہی حضرت  
 صفیہ کا ولیمہ تھا۔ پھر آپ روانہ ہوئے۔ جب کوہِ احد  
 پر نظر پڑی تو فرمایا یہ پہاڑ ہمیں چاہتا ہے اور ہم اس کو  
 چاہتے ہیں۔ پھر جب آپ ﷺ مدینہ کے  
 قریب آئے، فرمایا اے اللہ!  
 میں مدینہ کو جس قدر اس کے دو پہاڑوں کے  
 بیچ میں ہے، حرم بناتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم  
 علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا۔ اے اللہ!  
 ان کے مدد اور صاع (یہ پیمانوں کے نام ہیں)  
 میں برکت دے۔

(صحیح البخاری / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۷)



اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلَى

میں تجھ سے تیرے اُدنچے عزت والے نام کا

الاعزُّ الاجلُّ الاکرمُّ

واسطے کمر سوال کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہو؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو کہہ اسئلک

باسمک ..... الخ

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد / کتاب العمل باسمک ص ۱۰۴)







إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

میرے خاص بندوں پر تیرا ذرا

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ط

تو نہ چلے گا

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

اور آپ کا رب کافی کارساز ہے

(بخاری : ۶۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَلَمَّا آتٰتَهَا سَوْجِبُوسٍ (آگ) کے

پاس پہنچے تو

(انکو منجانب اللہ) آواز دی گئی

اے موسیٰ!

نُودِيْ يُّمُوْسٰى ۝

میں تیرا رب ہوں

پس تم اپنی جڑتیاں اُتار ڈالو

(کیونکہ تم ایک پاک میدان

یعنی ”طوسی“ میں ہو

(یہ اس وادی کا نام ہے

جہاں حضرت موسیٰ کلیم اللہ

اپنے رب کا پہلی مرتبہ ہم کلام

ہوتے)

اِنِّیْ اَنَا رَبُّكَ

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ

اِنَّكَ بِالْوَادِ

الْمُقَدَّسِ

طُوًى ۝

(ظہ : ۱۲۶)





۱۱۳۸۱

اِس آیتِ کریمہ کو اِس طرح پڑھو!

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا  
كُنْتُمْ

(المحید: ۴)

(اور وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے خواہ تم لوگ کہیں بھی ہو)

ف: تیرے تن و من میں اُس ہی کا بسیرا ہے۔

أفعال و حرکات اُسی کے حکم کے تابع ہوں۔

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَسْبُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



## احسان کیسے ہے؟

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ      تُوَالِدُ اللّٰهَ كِي اِس طَرَح بِنْد كِي كَسے  
 كَا نَكَ تَرَ اهُ      كہ تُو اُسكو ديكھ رہا ہے  
 فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَ اهُ      اكر تُو اَسے نپس ديكھ سكتا  
 فَاِنَّهُ يَرُكُّ      پس وُه تجھے ديكھتا ہے

(مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما)







انظر : آپ دیکھ لیجئے

کيفَ فَضَّلْنَا  
ہم نے کس طرح فوقیت

دی ہے

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ  
ایک کو دوسرے پر

وَالْآخِرَةُ  
اور البتہ آخرت

اَكْبَرُ دَرَجَةٍ  
درجوں کے اعتبار سے

بھی بہت بڑی ہے

وَالْاَكْبَرُ تَفْضِيلاً  
اور فضیلت کے اعتبار

سے بھی بہت بڑی ہے۔

(بنی اسرائیل : ۲۱)



وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

اور اللہ تعالیٰ ہدایت والوں کو

هُدًى وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ

ہدایت برٹھاتا ہے اور جو نیک کام ہمیشہ کیلئے باقی رہنے والے ہیں

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر ہیں

وَ خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

اور انجام میں بھی بہتر ہیں -

(مریم ————— ۷۶)





۱۱۳۸۲

# قرآن کریم

ہدایت کا منبع

ہرمعنیٰ کا حائل

ہرمتنزل کا ہادی

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للحمی القیوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۸۳

غذا کوئی بھی ہو،

قوت کا موجب ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط

اے اللہ دور کر مجھ سے ہنر اور غم

(کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۱۵۶)







إِنَّكَ  
 رَحِيمٌ وَدُودٌ  
 وَ إِنَّكَ  
 تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ ۝  
 یقیناً تو  
 بہت مہربان بہت محبت کرنے والا  
 اور بے شک تو  
 کر ڈالتا ہے جس کا تو  
 ارادہ کرتا ہے۔

(کتاب العمل بالنسۃ جلد ۱ ص ۱۰۳۵)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَ التَّوْبُ إِلَيْهِ ۝

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ عظمت والے سے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
 کہ مجھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ك

جو شخص کہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ طَسْبِحَانَ اللَّهِ

الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرَ اللَّهُ الْعَظِيمَ وَالتَّوَلَّى لِيَّ ط

تو اُس کے لیے بکھا جاتا ہے جیسے اُس نے کہا۔ پھر  
عرش کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے تو یہ کہنے والا جو گناہ  
کرے وہ اسے نہیں مٹاتا تا آنکہ وہ قیامت کے دن اللہ  
تعالیٰ سے ملاقات کرے گا (اور) جیسا اُس نے  
کہا، وہ اسی طرح مُہر کیا ہوگا۔

(تحفة الذاکرین / کتابا عمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۳-۱)





۱۱۳۸۴

میرے آقا رُوحی فدائے اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ گرامی  
کی تعمیل طالبِ کتبِ مسرور کر دیتی ہے اور محسوساً - یا تحیاتیم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۸۵

”باطن باطن“ کہتے ہو، جانتے بھی ہو باطن  
کے کہتے ہیں ؟

باطن — جیسے میری ماں کی گھگھری۔

نہ کوئی کھول سکتا ہے نہ دکھا

کھولنے والا تعزیر کا مرتکب ، یا تحیاتیم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم



وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ

اور ہم نے انسان کو مٹی

سَلَّةٍ مِنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ

کے خلاصہ (یعنی غذا) سے بنایا پھر ہم نے اس کو

نُطْفَةٍ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۚ ثُمَّ

نطفہ سے بنایا جو کہ (ایک ریتِ معینہ تک) ایک محفوظ مقام (یعنی رحم) میں

خَلَقْنَا الْمُنْفَعَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

رہا پھر ہم نے اس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

اس خون کے لوتھڑے کو (گوشت کی) بوٹی بنا دیا پھر ہم نے



الْمُضَنَّةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ

اس بوٹی (کے بعض اجزا) کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ان ہڈیوں پر

لَحْمًا تَشْرَاشَانَهُ خَلَقْنَا

گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے (اس میں رُوح ڈال کر) انکو ایک دوسری ہی طرح

اٰخِرًا فَتَبَرَكَ اللّٰهُ

کی (مخلوق بنا دیا۔ سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی

اَحْسَنُ الْخُلُقِيْنَ ۝

جو نام سے اعمال سے بڑھ کر ہے!

(المومنون - ۱۲ تا ۱۴)





اِنَّ الَّذِيْنَ  
 يَجْشَوْنَ رَبَّهُمْ  
 بِالْغَيْبِ  
 لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
 وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ  
 بے شک جو لوگ  
 اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں  
 بن دیکھے ،  
 ان کے لیے مغفرت ہے  
 اور اجر عظیم۔

(الملك - ۱۲)







وَ اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَ

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبَتُّلاً

(المزمل — ۸)

اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہو

اور

سب سے منقطع ہو کر

اُسی کی طرف متوجہ رہو!



## صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيَّ وَالْحَمْدُ

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے  
کہ جو شخص ہر روز تین بار کہے ...

صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيَّ اَدْحَمُّ ط

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے

خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں

اور وہ شخص جنت میں حضرت آدم علیہ السلام

کی رفاقت میں ہوگا۔

(کنز العمال / کتاب اهل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۲۵)



۱۱۳۸۶

مکتوفات و مراقباتِ باطنی علوم نہیں، رُوح کی  
صباحت کے انوارات ہوتے ہیں اور  
باطنی علم ہم جلتے نہیں! یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا رَقِبِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۸۷

ممی کے پورے کی کیا میعاد ہوتی ہے اور کھجور کا پودا  
سال ہا سال میں پروان چڑھتا ہے۔

کھجور عرب کی متاع ہے۔ میرے آقا رُوحی فداہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب ترین غذا۔  
امراض کا نشان تک نہیں ہوتا!

# سراسر قوت و شفا کا موجب

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للهِ القِیَمُ  
عَالِمُ خِیَرِ الرَّاقِیَنِ

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۳۸۸

کھجور کی گٹھلی ————— لآ علاج امراض کی شفا

—————\*—————

بہترین کھجور عربیٰ کی پیداوار ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للهِ القِیَمُ  
عَالِمُ خِیَرِ الرَّاقِیَنِ

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ





۱۱۳۸۹

تَوَكَّلْ، اللَّهُ كَاوَهُ

رِزْقِ هُوَ تَابِعِي جِهَانِ كِهِي

سے بھی آنے کی اُمید نہ ہو۔

یہی تَوَكَّلْ کی

آبرو ہوتی ہے !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

العَمَدِ للْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل اور

رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۝

تیری رحمت چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی ان کا مالک نہیں

(رواہ الطبرانی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہما الحسین رضی اللہ عنہما ج ۴ ص ۱۲۷)

۱۱۳۹۰

جب تم ماض جاؤ گے

وہ بھی ماض جائیں گے

کسی اور طرح کبھی نہیں مانتے !

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَإِنَّهُ خَيْرُ الْبَارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۳۹۱

غیبت تبلیغ کی ضد ہے،

بند نہ کی تو کیا کیا!

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فأله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۹۲

تُو حَلِيْمٌ هُوَ

تُو كَرِيْمٌ هُوَ

أَوْلَىٰ

تُو هُوَ عَلَى الْعَظِيْمِ هُوَ !

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فأله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۳۹۳

اگر آتے ہی مات جاتا  
کوئی کیف نہ ہوتا  
کوئی قتل نہ ہوتی

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۹۴

تیرے فضل و رحمت کا تذکرہ، مومن کے  
ایمان کی جان ہوتا ہے، یا حییٰ یا قیوم

—\*—

پھر خمرے کیوں خاموش ہیں ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۳۹۵

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دس سال  
میں سورۃ البقرہ پڑھی!

یا حی یا قیوم

المکتبہ للحدیث القیوم

فاصلہ خیبر التاروقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۳۹۶

کوئی روزی کی تلاش میں نکلا ہے ،  
کوئی دین کی !  
احسن دنیا احسن آخرت

ہوتی ہے - یا حی یا قیوم

المکتبہ للحدیث القیوم

فاصلہ خیبر التاروقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۳۹۷

تیرے لیے وہ عمل نافع ہے جو خود کرتے ہو۔  
کسی کی کمائی کرنے والے ہی کو اس آئی۔

يا حَيِّ يا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّمِ

عَالِمِهِ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۹۸

تیرا حال دیکھ کر فضل و رحمت کو  
تس آیا۔ کیا یہ بہترین حال نہیں؟

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَبِإِذْنِهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

كَمَا يُحِبُّ وَبِنَاوِ يَرْضَى - يا حَيِّ يا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّمِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۳۹۹

# قرآنِ کریم — عجائبات کا شہود

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۰۰

کسی بھی مذہب کا کوئی دانشور  
قرآنِ کریم کا مُسکر نہیں

—\*—

صرف قرآنِ کریم ہی نے دُنیا کو سیدھا راستہ بتایا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۰۱

وَهُوَ مَعَكُمْ آيَةٌ مَّا كُنْتُمْ  
 جبکہ تو حاضر ہے، ناظر ہے اور میرے اپنے  
 ہی اندر موجود ہے، پھر کسی کی فرویت سے کچھ  
 طلب کرنا کفر بھی ہے، شرک بھی اور بدعتِ خلقی بھی

\*~\*~\*

اور یہ رموزِ الہی کی وہ باتیں ہیں جو عام فہم  
 سے بالا - یا حییٰ یا قیوم

العقید للحنی القیوم

خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۰۲

اللہ کا رمز آشتا ہوتا بڑی سعادت ہے،  
 بڑی ہی سعادت ہے۔ اس کو اپنا ناہر مومن



مرد کا شعار - یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للعی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۴۰۳

غیبتت، احدیت کی ضد ہے - یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للعی القیوم

فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۴۰۴

خود ہی وکالت فرماتے ہیں، خود ہی کفالت -

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للعی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۴۰۵

بندہ اپنی کتاب کو پڑھ کر شرمندہ ہوا اور کھسیانہ -

بڑا ہی کھسیانہ - یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للعی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۴۰۶

## حروفِ قدس

صالحیت کے زمرہ میں جو بھی داخل ہوا،  
نفس کو ستا کر ہوا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۴۰۷

مُتَّقِی کو تقویٰ پر ناز ہوتا ہے،  
گنہ گار کو تیری رحمت پر۔

جب بھی پُچارا ، ہو کر رہی۔  
ذرا بھی دیر نہ لگائی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ





اے اللہ !  
 اِنَّا نَسْأَلُكَ  
 ہم تجھ سے مانگتے ہیں  
 مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ  
 تیری رحمت کے اسباب،  
 وَعَرَائِدِ مَغْفِرَتِكَ  
 اور تیری مغفرت کے سامان،  
 وَالسَّلَامَةَ  
 اور سلامت رہنا  
 مِنْ كُلِّ اِثْمٍ  
 ہر گناہ سے،  
 وَالْغَنِيْمَةَ  
 اور غنیمت جانا  
 مِنْ كُلِّ بَرٍّ  
 ہر نیکی کو،  
 وَالْفَوْزَ بِالْحَيٰتِ  
 اور پالیسناجنت کا،  
 وَالنَّجَاةَ لِعَوْنِكَ  
 اور بچ جانا تیری مدد کیساتھ  
 مِنَ النَّارِ ۝  
 دوزخ سے !

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعائیں

یہ پڑھا کرتے تھے۔ اللّٰهُمَّ اِنَّا لَسَلِّكَ ..... الخ

(المستدرک للحاکم / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۷۹)



اللّٰهُمَّ اِنَّا لَسَلِّكَ اے اللہ !

اِنِّیْ اَسْأَلُکَ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

عِیْشَةً نَّفِیَّةً پاکیزہ زندگی کا

وَ مِیْتَةً سَوِیَّةً اور راستی والی موت کا

وَ مَرَدًّا اور ایسی زندگی کی طرف

عَبْرًا مُّخْرِجًا لوٹنے کا

وَلَا فَاصِحَّطٌ جس میں رسوائی نہ ہو

اور فضیلت نہ ہو !

(رواہ ابن عمرؓ - مجمع الزوائد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۸۲)





اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٌ

اے اللہ میں کمزور ہوں پس تُو قوت عطا فرما

فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُدْلِي

اپنی رضا کے حصول کی خاطر میری کمزوری کو اور پھر ٹکڑے جا بھلائی

الْخَيْرِ بِنَا صِيَّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ

کی طرف مجھے چوٹی سے اور بنا دے اسلام کو

مَنْتَهَى رِضَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ

میری پسند کی انتہا اے اللہ میں کمزور ہوں

فَقْوِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي

مجھے قوت دے اور میں ذلت میں ہوں مجھے عزت دے

وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَرْزُقْنِي ۝

اور میں محتاج ہوں مجھے رزق دے۔

حضرت بُریدہؓ اسمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ  
ان کلمات کے ساتھ دعائیں مانگا کرو۔ اللہم انی ... الخ  
(المستند للحاکم کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۸۲)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَطْنٍ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے پینے

لَا يَشْبَعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

جو سیر نہ ہو اور تیری پناہ مانگتا ہوں

صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ وَ

ایسی نماز سے جو نفع نہ دے اور



أَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی دُعا سے جو سنی نہ جائے

وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے

لَا يَخْشَعُ

جو تیری طرف نہ جھکے

(رواہ احمد ابن منصور عن انس بن مالک / صحابہ کرام علیہم السلام: ج ۲ ص ۹)



اللَّهُمَّ عَافِنِي

اے اللہ، عافیت بخش مجھے

فِي قُلُوبِكِ

اپنی قُدرت میں

وَأَدْخِلْنِي  
 فِي رَحْمَتِكَ  
 وَأَقْضِ اجَلِي  
 فِي طَاعَتِكَ  
 وَأَخْتِمْ لِي  
 بِخَيْرِ عَمَلِي  
 اور مجھے داخل فرما  
 اپنی رحمت میں  
 اور پوری کر میری عمر  
 اپنی فرمانبرداری میں  
 اور خاتمہ فرما میرا  
 میرے اچھے عملوں کے ساتھ

وَأَجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۝

اور کہ ثواب اس کا جنت

(کنز العمال / کتاب العمل بسنة ج ۴ ص ۹)





## حضرت سید آدم علیہ السلام کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي قِيَدِي وَ

اے اللہ بے شک تو میرے دل کی بات کو اور

عَلَانِيَتِي قَابِلٌ مَعْدِي قِيَدِي

ظاہر کو جانتا ہے پس میرے عذر کو قبول فرما

وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي

اور تو جانتا ہے میری حاجت کو، پس میرا سوال عطا کر

سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي

اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے پس میرے

فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي ط ه

گناہوں کو بخش دے !

اللَّهُرَافِ أَسْأَلُكَ إِيمَانًا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا

يُبَاشِرُ قَلْبِي وَ يَقِينًا صَادِقًا

جو میرے دل میں جاگزیں ہو جائے اور سچے یقین کا

حَتَّى أَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي

یہاں تک کہ میں جان لوں کہ نہ پہنچے گا مجھے مگر

إِلَّا مَا كَتَبَتْ لِي وَ رِضَابِمَا

وہ جو تو نے میرے لیے لکھا یا ہے اور رضی رہو اس پر

قَسَمْتُ لِي ه

جو تو نے میرے لیے مُقَدَّر فرمایا ہے

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتِ عَائِشَةَ صَدِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَے

روایت ہے کہ اُن سے حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



نے ذکر فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو انہوں نے قیام کیا اور کعبہ کو آئے پھر دو رکعت نماز (نفل) ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ دُعا ان کو الہام کی اللھم انک ..... الخ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (مزید) فرمایا کہ اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ اے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کر لی اور تیری لغزش کو معاف کر دیا اور ہرگز دُعا نہیں کرے گا کوئی میری یاد گاہ میں اس دُعا کے ساتھ مگر یہ کہ میں اس کے گناہ کو بخش دوں گا اور اس کے مشکل امور کی کفایت کروں گا اور شیطان کو اس سے بھگا دوں گا اور ہر تاجر سے ٹیڑھ کر اسے فائدہ دوں گا اور دنیا اس کے سامنے ذلیل کر کے لاؤں گا خواہ وہ نہ چاہتا ہو۔

( مجمع الزوائد و منبع القوائد / کتاب العمل بابستہ ج ۴ ص ۱۱۵ )



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق

أَهْلِ الْهُدَىٰ وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِينِ

اہل ہدایت کی سی اور اعمال اہل یقین کے سے

وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ وَ

اور اخلاص اہل توبہ کا اور

عِزَّمَ أَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ أَهْلِ الْحَنِينَةِ

ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی

وَطَلَبَ أَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبًا لِهْلِ الْوَجْعِ

اور طلب اہل شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی

وَ عِرْفَانَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّىٰ الْعَالَمِ

یہاں تک کہ میں طوں تجھ سے !

(الحزب الاظم للملا علی قادری / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۵۷)



۱۱۲۰۸

یہ چیزیں اُس وقت کارآمد ہوں گی  
جب ان پر عمل درآمد ہوگا!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۰۹

مُعْتَرِزِ خَوَاتِمِ سَائِمِ كَس:

یہ جنگل ہے -

ہر قسم کے راہی کی گزرگاہ -

راستے میں نہ رکیں -

دُعا کی - اور جائیں -

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۱۰

يَا فَعَالَكَ لِمَا يُرِيدُ ۝

اے کر ڈالنے والے اُس چیز کے

جس کا ارادہ کرے۔

وَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ ۝

اور بیشک تو کر ڈالتا ہے

جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحکمد للحي القيوم

فانہ خبر الزاوقین

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۴۱

مبالغہ میں حقیقت نہیں ہوتی !  
 بڑھا چڑھا کر بیان کرنے سے  
 مضمون کی حقانیت فوت ہو جاتی ہے۔  
 اسی طرح شخصیت - یا حی یا قیوم

الحکمد للحن العظیم

عالمہ خیرالکافیہ

وَاللّٰهُ ذُو الْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۲

اے دلوں کو تسکین بخشتے والے ،  
 ذاتِ قدس کی ”سکینہ“ پہ بل بل جاؤں  
 اور سجدہ ریز رہوں !

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّشْفَاً  
وَرَحْمَةً رَّحِيمًا

یا حی یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم  
فائدہ خیر الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ - أَلْقَائِ كَرِيمَانَا

یا حی یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم  
فائدہ خیر الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ

اے اللہ ! میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت



وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ ۖ

اور پاکدامنی اور امانت داری اور حسن اخلاق

وَالرِّضَىٰ بِالْقَدْرِ ۝

اور راضی رہنا تقدیر پر !

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے

اللہم انی اسئلك ۱۰۰۰۰ الخ

مشکوٰۃ المصابیح /

(کتاب العمل بالسنتہ جلد ۴ صفحہ ۳۴)

العتمد للحی القیوم

عالمہ خیرالترقیین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۴۱۲

جملہ اطراف و جوانب سے کلیتاً بیگانہ  
ہو کر نماز کی نیت باندھ ،

نماز قائم ہوئی !

مَا شَاءَ اللَّهُ بِرَحْمَتِكَ وَبِرَكَاتِكَ ط

يا حَيُّ يا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۱۵

عیانت سے دور  
شوقِ الفتار سے مسرور

يا حَيُّ يا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ وَهَيْتُ نَفْسِي وَ

اے اللہ! میں نے پیش کر دیا اپنے نفس کو اور

عَرَضْتُ لَكَ فَلَا يَسْتَمُّ مِنْ شَتْمَةٍ

عزت کو تجھے پسنگالی دے اُسکو جو اسے گالی دے اور نہ ظلم کر

وَلَا يَظْلِمُ مَنْ ظَلَمَهُ وَلَا يَضْرِبُ

اُس پر جو اس پر ظلم کرے اور نہ مارے جو اس کو

مَنْ ضَرَبَهُ ۝

مارے !

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی عاجر ہے کہ وہ ابی ضمضم کی طرح ہو جائے؟ صحابہ نے عرض کیا ابو ضمضم کون ہے یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا (یہ) وہ شخص ہے جو صبح کے وقت (یہ) کہا کرتا تھا اللہ وانی..... الخ

(عمل الیوم واللیلة لابن سنی ۱ / کتاب العمل باب ۲ ج ۲ ص ۲۵)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ

اے اللہ میں پنہ لیتا ہوں تیری بھوک سے

فَإِنَّهُ بئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ

کیونکہ یہ بُرا ساقی ہے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بئْسَتِ الْبَطَانَةُ

خیانت سے کیونکہ یہ بُری باطنی نسل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا کرتے تھے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ..... الخ

(سنن ابوداؤد۔ سنن نائی رکتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۱۶)





۱۱۴۱۶

ہجرت اور جہاد مومن کی وہ شان ہوتی ہے  
جو تا دمِ آخر جاری رہتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۱۷

ہجرت کے بعد نصرت اور  
جہاد کے بعد فتح ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۱۸

WHO'S WHO IN WOOD:

LONELY AND ALONE.

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۱۹

تطہیرِ قلب ——— آئینہ کی طرح روشن

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۲۰

جماعت وہ ہوتی ہے جو دل نشین ہو!

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي

اے میرے رب! سب تعریفیں تیرے (ہی) لیے ہیں جیسا کہ لائق ہیں





واسطے آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا :  
 یارب! تیرے بندہ نے ایک کلمہ ایسا کہا ہے، تم اسکو  
 کس طرح تحریر کریں؟ اللہ سبحانہ کا حکم ہوا، حالانکہ  
 اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے، کہ میرے بندہ نے کیا کہا؟  
 فرشتوں نے عرض کیا اُس نے کہا یارب! لک  
 ..... الخ۔ فرمان ہوا: تم اس کلمہ کو ان ہی لفظوں کے  
 ساتھ لکھ لو۔ جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کرے  
 گا تو دیجھا جائیگا۔ میں اُس کو اس کی جزا خود دوں گا۔

(سنن ابن ماجہ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۳۳)



سارے بازار میں ایک ہی تو سودا تھا،  
 یک گیا ! یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القویۃ فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



## قَدَرَ اللهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ ۝

مُقَدَّرَ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے اور اُس نے جو چاہا، کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن قوی بہتر اور افضل ہے اور اللہ عزوجل کو محبوبے مومن ضعیف سے اور ہر نفع دینے والی مہلاتی کو حرص سے حاصل کر اور اپنے نفس سے عاجز نہ ہو۔ پھر اگر تجھ پر کوئی بات علیہ پالے تو پڑھ "قَدَرَ اللهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ"، تم شیطان کے وسوسوں سے بچے رہو گے اور اگر مگر سے بچ کیونکہ اگر مگر کرنا شیطان کی بے راہ کھولنا ہے۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ کتاب العمل بالسنۃ)

جلد ۳ ص ۲۰۵

ایک نوجوان مبلغ عامر منیر خاں بن منیر احمد خاں  
 عمان سے پہلی بار تبلیغ کے لیے  
 بڑے جوش و خروش سے دوڑا  
 دوڑا آیا۔ عشا کے وقت لنگر  
 کھانے کے بعد برتن صاف کر رہا  
 تھا۔ دیکھ نہر میں گر گیا۔ اُسے پڑنے  
 کے لیے نہر میں کودا اور ڈوب کر  
 جان بحق ہوا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ كَآجِعُونَ  
 جان کا صدقہ پیش کر گیا، تبلیغ کا  
 حق ادا کر گیا اور شہادت کے  
 منصب پر فائز ہوا۔ یا حی یا قیوم برحمتك استغیث

۲۷ سبیح الاقل ۱۲۱۲ھ



۱۱۲۲۳

یا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ

یا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ

یا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ

یا رَاحِمَ الْمَسٰكِیْنِ

یا رَاحِمَ الرَّاحِمِیْنَ

\*—

مرد مردانگی کی آن ہوتے ہیں اور شان۔

اور یہ مرتبہ شاہِ مَرَحِلِ اَلْہٰی کو حاصل ہے۔

یا حَسْبُ یَاقِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ

وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۲۲۴

ہر امرِ قدس کے تابع ہے۔ قدر کی موافقت

کرنے والے شمشین شاہے بنے۔  
 قلہ ایک دل پسند مضمون ہے۔  
 قدر نہ ہوتی، تیاج میں کوئی چاشنی نہ ہوتی۔

یا حییٰ یا قیوم  
 الحمد للہ العلیٰ القیوم فاللہ خیر الرازقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۵

سائل نے ایک روٹی مانگی۔  
 ”کسی اُترٹ کے کجاوے میں ہے۔“  
 ساری قطار بخش دی !  
 سخاقت  
 کی حد نہ کہیں تو کیوں نہ کہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم فاللہ خیر الرازقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۲۲۶

تدبیر لوبی : یہ معاملہ کسی کے بھی بس میں نہیں،

ہو سکتا بھی نہیں۔

تدبیر تھک ہار گئی۔

—\*—

”میں کیا کچھ نہیں کر سکتا !

میں نے ہی تو یہ کبھل رچائی ہوئی ہے !

جب چاہا ، جو چاہا

کر دیا اور ہوا“

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

فِيهِ كَمَا يُجِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَىٰ يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ

الحمد لله العلي القويم

فانله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم



## اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی کا اور عافیت کا

## فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

دین اور دنیا میں اور آخرت میں!

۱۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے جس کی میں اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کروں۔ پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے پروردگار سے عافیت مانگو۔ میں کچھ دن بعد پھر حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسی چیز فرما دیجئے جس سے میں اپنے رب عزوجل سے مانگوں!



حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اے عباسؓ! اے اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا!  
اللہ تعالیٰ سے دُنیا اور آخرت میں عافیت طلب کیجئے،  
ایک روایت میں ہے کہ راوی نے عرض کیا، یا رسول اللہ!  
رات کے وقت کن کلمات مجھے ساتھ دُعا مانگا کروں؟  
پس جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے  
عافیت مانگا کرو۔

( مجمع الزوائد و منبع الفوائد / کتاب العمل بالسننہ ج ۴ ص ۱۳ )

۱۔ حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ عنہم کو روایت ہے کہ حضرت  
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور پھر رو  
پڑے اور فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہلے سال منبر پر  
کھڑے ہو کر روئے اور فرمایا تم اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت مانگو  
کیونکہ کسی شخص کو یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی چیز

نہیں ملی۔ ( سنن ترمذی / کتاب العمل بالسننہ جلد ۱ ص ۱۳۰ )

۱۱۲۲

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَوةٍ

لَا تَنْفَعُ ۝ (سنن البروادد / کتاب العمل بسنة ج ۵ ص ۵۵)

ف: نماز وہ ہوتی ہے،

جس میں ”وہ“ ہوتا ہے۔

اس کے بغیر ادا نہیں ہوتی !

يا حي يا قيوم

العقمد للعق القويم  
فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۲۸

يا الله يا رحمن يا رحيم

يا حي يا قيوم يا ذا الجلال والإكلام !



میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی  
 مغفرت کے لیے جمیع کلماتِ طیبات اہل قبر  
 کو ایصالِ ثواب کیے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط  
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ط  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

یا حیی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۴۲۹

بے شمار مراحل سے گزر کر بندہ جب بندہ بنا،  
 بنانے والے کو بے حد پسند آیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۲۰

کلماتِ طیبات ہی کی بدولت مزید کلمات

عنایت ہوتے ، ماشاء اللہ ! یا حجیباقیم

العقمد للحی القیوم  
فالفه خیرا لکارقین

والله ذوالفضل العظیم

۱۱۲۳۱

اللہ کے بندے غیر بیت سے کلمتاً

پاک ہوتے ہیں ، ماسوا کے قریب تک

نہیں پھٹکتے !

والله بالله تالله ماشاء الله

” جو یہ تیرے بے نہ ہوتے ہیں،

ان میں کوئی بھی تیرا نہیں۔



ہے ، تو صرف میں ہی تیرا ہوں۔

ارد

تیری ماں سے سوگن زیادہ مہربان ہوگی

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۳۲

بعض اشاراتِ مکرپن کی علامت ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۳۳

انسانی عروجِ قدر کے تابع

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۳۲

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا  
کوئی دوسرا ہے ہی نہیں جو کوئی قدرت  
رکھتا ہو !

مان کر دیکھ — وہی اوّل ، وہی آخر ،  
وہی ظاہر ، وہی باطن -  
اُس نے جو چاہا ، کیا -

بتلانا مطلوب تھا ، بتا دیا -

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَبِّكَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط (البقرہ: ۲۸۶)

اللہ تعالیٰ کسی کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا  
جو اسکی طاقت اور اختیار میں ہو۔



۱۱۲۳۵

ہر کسی کی سُننتے ہیں۔ فریادری فرماتے ہیں۔  
بیشک میرے اللہ ہی عَلِيُّ الْحَلِيِّ الْكَرِيمِ

اول  
عَلِيٍّ الْعَظِيمِ  
یا حیی یا قیوم

العتمد للحي القیوم  
فائله خیر البرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۳۶

هر حال میں تو  
 ہر حال میں تو  
 ہر وہی میں تو  
 ہر گمان میں تو  
 رُود تو ہی تو

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
 فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۳۷

تو ہی عظیم الا عظم رُود  
 تو ہی کبیر الا کبیر - یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۳۸

نہ امیر کو حسین ہے نہ غریب کو۔  
اگر ہے تو تیرے نام ہی کی برکت ہے۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۳۹

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ه  
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ط

(البقرہ - ۲۵۵)

الْحَيُّ الْقَيُّومُ — قائم اللہ اکبر

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۰

یہ بندہ صرف اللہ ہی کے لیے  
منافع ہوا ہوا ہے ، ماسوائے  
کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ

عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۱

عامِ خَلْقٍ مِثْلِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
تقسیم کر دینا بہترین تسخیر ہے۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ

عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۴۲۲

تیری عنایات پہ آنکھیں بھر آنا  
شکر ہی کا ایک انداز ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۲۳

سوچ نے سوچ کر کہا :  
یہ دیرانہ ہے، وہ شہر۔ دیرانے میں برکت  
ہوتی ہے اور شہر میں ہر شے !

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۳۴

سکوتِ ایمان پہ نازل ہوتا ہے۔

ایمان کے مدارج و راسخ المراد۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

خالق خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۵

دلربائی سے من ،

قربانیت شوم !

دل کو پاک کر ہی روشن ہوتے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

خالق خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم





تَهْ نُؤْذُكَ فَمَدَّ يَتَ فَلَلَى

مخل ہے تیرا نُؤْذُ ، پس تُوْنے ہدایت دی، تیرے

الْحَمْدُ عَظْمٌ حِلْمٌكَ فَعَفَوْتَ

ہی لیے تعریف ہے۔ بہت زیادہ ہے تیرا حِلْمٌ، پس تُوْنے معاف

فَلَكَ الْحَمْدُ فَلَسَطَتْ يَدُكَ

کیا سو تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تیرا دستِ قُدْرَتِ فَرَاحِ ہوا انعام کیساتھ ،

فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

پس تُوْنے عطا کیا سو تیرے ہی لیے تعریف ہے

رَبَّنَا وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ وَ

اے ہمارے رب تیری ذات سب سے بزرگ ذات ہے اور

جَاهُكَ أَعْظَمُ الْحَبَاهِ وَ

تیرا رُتَبہ سب سے بڑا رُتَبہ ہے اور

عَطِيَّتِكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَأُهَا

تیرا عطیہ سب سے اچھا عطیہ ہے اور سب سے زیادہ خوشگوار۔

تَطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ

اطاعت کی جاتی ہے تیری اے ہمارے رب، تو تو شکر کو قبول کرتا ہے

تُعْصِي رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتَجُيبُ

اور نافرمانی کی جاتی ہے ہمارے رب، تو تو بخش دیتا ہے اور دعا قبول

الْمُضْطَّرَّ وَتَكْثِفُ الضُّرَّ

کرتا ہے تو بے اختیار کی اور دُور کرتا ہے تو تکلیف کو

وَتَشْفِي السَّقَمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ

اور شفا دیتا ہے تو بیمار کو اور بخش دیتا ہے تو گناہ کو

وَتَقِيلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي

اور تو قبول کرتا ہے تو مہ کو اور نہیں بدلہ دے سکتا

بِالْآيَاتِ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ

تیری نعمتوں کا کوئی اور نہیں پہنچ سکتا



## مَدْحَتَكَ قَوْلٌ وَتَأْتِلُ ۝

تیری تعریف کو قول کسی تأیل کا۔

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا  
کیا تم میں سے کوئی کھڑا نہیں ہو سکتا جو چار رکعت  
پڑھے اور اس میں یہ دُعا پڑھے جو جناب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے

تَوَدُّكَ ..... اَلْمَلِكِ

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد / کتاب الخلق / ج ۴ / ص ۱۲۶)

۱۱۴۳۴

تُو اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔  
یہی میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مبارکہ ہے۔

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْتَضِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۴

اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ  
یہ مرتبہ تیری ذاتِ قدس ہی کو لائق و منزاوار ہے

یا ستی الجمیل !

پھر اُن کے بعد اُن ہی کو نصیب ہوا۔

پھر اُن کو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۴

اس دل میں ہر شے سیسی، نہیں بسا تو تیرے

رَب ہی کا نام نہیں بسا ! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۴۹

تیری بارگاہِ قدس ہے، کوئی خالی نہ لوٹا!

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

يا حيّ يا قيوم

الحمد لله الحيّ القيوم

خالقه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۴۵۰

سرما کی نعمت : دُھوپ

يا حيّ يا قيوم

الحمد لله الحيّ القيوم

خالقه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۴۵۱

جوہن

جب تمام پگھٹنڈیوں سے گزرتا ہوا،

ہستی دہر میں مظاہرہ کرنے لگا ،  
 تمام راہگیروں کے راستے روک کر  
 ہموار کر دیے۔ صرف ایک ہی راستہ  
 نمودار ہوا۔ اور یہ بھی اُن ہی کے  
 دیکھنے کی شان تھی۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۵۲

ذُنبِا مُردار تھی ،  
 کیونکہ اُن کے ہمراہ رہتی ؟

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۵۳

” جانتے بھی ہو یہ کون ہیں ؟ “

” رَبِّ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ “

يا حي يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
خالقه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۵۴

يا ذاتِ قُدُسِ !

بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

يا حي يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
خالقه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَاَرْحَمْنِي فَمَنْ

اے اللہ! مجھے رزق دے اور مجھ پر رحم کر پس جس پر

رَّحْمَهُ صَرَفَ عَنْهُ عَذَابَ

اُس نے رحم کیا اس سے دوزخ کا عذاب پھیر دیا اور

النَّارِ وَمَنْ رَزَقَهُ فَقَدْ

اور جس کو اُس نے رزق دیا تو بے شک اللہ تعالیٰ

كَفَاهُ اللَّهُ مَوْنَةَ الدُّنْيَا ه

نے اُسے دُنیا کی مشقتوں سے کھایت کر دی -

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے

کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے زبان پر

ہلکے ہیں جس شخص کو عطا ہوئے، اُس کو دُنیا اور آخرت کی مشقت

(سے نجات) کے لیے کافی ہو گئے۔ بندہ کہے اللہم ارزقنی ... الخ

(کنز العمال کتاب العمل بسنة ج ۴ ص ۱۰۱)



۱۱۴۵۵

اِس دُنیا تے دُول میں کوئی بھی ایسا نہیں جو کہ  
 کسی رنج و غم میں مبتلا نہ ہو۔  
 کیوں؟

چونکہ جس رب نے بندے کو پیدا کیا ہے،  
 اُس کا نافرمان ہے۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ  
 قَالَهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۵۶

میں بے پروا ہوں، کسی کی بھی کوئی پروا نہیں کرتا۔  
 جب کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرتا ہوں، کسی بھی تدبیر و تکلف  
 سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ کہہ دیتا ہوں ”ہو جا،“  
 اُسی وقت اُسی طرح ہو جاتا ہے۔

کرنے پہ آؤں تو کافر کو مومن بنا کر بخش دوں۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للهِ الْقِيَمُ

عَالَمُهُ خَيْرُ الرِّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۵۷

نیتِ کلیتاً خاص تھی۔ (رد  
نیت ہی پہ فیصلہ ہوتا ہے !)

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للهِ الْقِيَمُ

عَالَمُهُ خَيْرُ الرِّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۵۸

تُو نے صفات کو دیکھا ہے، ذات کو نہیں



اور ذات ہی صفات کی مظہر ہوتی ہے !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۳۵۹

اُن کا چرٹھایا ہوا نہ کبھی نہیں اُترنا۔  
اُتر سکتا ہی نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۳۶۰

ہر کوئی کہتا ہے ”دُوری دُور ہوتی“  
دُوری کبھی دُور ہو سکتی ہی نہیں، جب  
تک وہ نہ کریں۔



پاس ہی تو ہے ، دیکھتے ہیں دُور لگتا ہے  
اور یہ دُوری عین حکمت پہ مبنی ہوتی ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
خالقه خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۴۶۱

اے بادشاہوں کے بادشاہ ، ربِّ دُورِ الجلال والاِکرام !  
مجھ کو راضی کرنا ہی مقصود ہے۔ راضی ہو۔

جیسے بھی ہو ، ہو - یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
خالقه خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم





۱۱۴۶

یہ جو آپ نے پڑھا یا سنا۔ علم ہے

وہ یہ ————— جنون ہے

جنون بولا : سچے دین و حق چھوٹے

نئی نئی دبتے ڈھولکی

اُتے ناؤں مہراں داخلے

—\*—

تیری ڈھولکی کیوں نہ بجی؟

تاویلات کا شکار ہو گئی

نہ ماہی دیکھا نہ ماہی گھیسر

شش و پنج میں پڑ گئی !

—\*—

”کے کیا کہہ رہے ہو؟“

”اُن سے“

—\*—

عالمگیر مذہب کے پُجاری دُنیا بھر پہ چھاتے ہیں،

تم کیوں نہ چھاتے؟

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
خالقه خير البرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۴۶۳

یہاں کوئی بھی کسی کا کچھ نہیں لگتا، آپ ہی  
آپ ہیں۔ کبھی رلاتے ہیں، کبھی ہنساتے۔

—\*—



نہ کوئی مزد دہے نہ فرعون ،  
 اپنی ہی کھیل کے کھلاڑی ہیں۔  
 بُت گر بھی وہ ، بُت شکن بھی۔  
 وہی اوّل ، وہی آخر ، وہی ظاہر وہی باطن۔  
 وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ  
 فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۴۶۴

اگر گنہ گار نہ ہوتے تو تیری مغفرت کس کا  
 آتی ؟ گنہ گاروں ہی نے تیری مغفرت  
 کا بول بالا کیا ہوا ہے۔ يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۴۶۵

گنہ گار بن کر ہی بشریت کے آسرا رکھے۔  
 کیا کچھ نہ بنے ،  
 یہاں تک کہ خواجگان کے سرتاج بنے۔  
 کسی اور طرح کبھی نہ بنتے ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
 فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۶۴

کس بات پہ ، کیا بنتے ہو ؟  
 یہ دنیا بننے کا مقام نہیں۔  
 آخرت میں رونا ہی رونا ہے  
 مگر جسے وہ نہ سائیں ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۴۶۷

تیری صُبح، تیری شام، بھجی بھجی رہتی،  
 اگرچہ دیکھنے میں مُکرائی۔  
 زندگی کی کیا وہ شام تھی جسے  
 پاکر وہ مُکرائی۔ اسی طرح صُبح۔  
 زندگیت جب رخصت ہوئی، صدیقت  
 آئی۔

یا حیاتِ یاقیم

الحمد لله العظیم

خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۶۸

رند بولے : ساری عمر میں صرف ایک بار  
 یہ کہنا چارے لیے کافی ہے :

سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنَّعِيمِ ط

سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَامِ ط

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

يا حيُّ يا قيُّوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۶۹

قدر نہ ہوتی تو کسی کا بھی کوئی مرتبہ معرض

وجود میں نہ آتا۔ جملہ مدارج قدر ہی کے تابع ہیں۔

پھر تیری عنایت پہ کوئی کیوں نہ اترے!

ایسے بھی ہو سکتے ہیں؟

کیوں نہیں؟

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط يا حيُّ يا قيُّوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۴۰

اگر تو پڑھتا ہے تو پڑھ کر دکھا۔  
میں پڑھاتا ہوں تو پڑھتے ہو !

—\*—

تیرے فضل تیری رحمت تیرے کرم کی عنایت  
نے بھر لوید ہو کر جنگل کو آب دیدہ کر دیا۔ موتوں  
کی بھڑی لگ گئی۔ دامن تر ہوا۔ روکے نہ رکھی۔  
جل تھل کر گئی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۱

رحمت جب جوش میں آئی ، ایک کہانی سنا کر  
لبریز کر گئی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۷۲

تو حج کرنے کے بعد بھی ایسی سعید و مسعود و مبارک

ساعت نہ ملتی ! یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۷۳

تُو نے قال دیکھا ہے ، حال نہیں دیکھا۔

اگر حال دیکھ لیتا، تو بہ تو بہ کھرتے دم نہ لیتا۔

—\*—

”بے تھریے ! اب تجھے کیا ہو گیا ہے؟“

جو تو نے مانگا، دیا — پھر یہ رونا کیسا؟“

”تیرے ہنسانے پہ آنکھیں بھر آئیں“

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۴۴

تیری عزت و جبروت ارض و سما پہ محیط !  
 ایک اشارہ گل کائنات کی آبرو۔  
 محبت والے اسے تسخیر کہتے ہیں۔  
 منا بھی گئے اور رُلا بھی۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۱۱۴۵

نتو ج بھی کر لیتا، یہ بات بنتی۔  
 فضل و رحمت جب متوجہ ہوئے، گھٹائیں  
 بانڈھ دیں۔ آج تیری رحمت کی وہ بھڑپی تھی جو  
 کبھی کبھی، کسی کسی مقام پہ لگتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۱۱۴۷

جس بُوٹی کی تلاش میں پھرتے ہو، جھگڑوں میں  
 ہوتی ہے۔ سارے جھگڑ کو مہکایا کرتی ہے ورنہ جھگڑ  
 میں کیا کیف ہوتا! اس بُوٹی کی بدولت بیابان  
 خیابان بنے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
 فالله خیر الرازقین  
 والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۷

تیری کورانہ تقلید میں نہ ہستی ہے نہ مستی،

سراسر جمود۔

تقلید، مقلد کی رُوح ہوا کرتی ہے۔

رُوح کے بغیر بے جان۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین  
 والله ذو الفضل العظیم



۱۱۴۷۸

اَقْرَبُ شَهِيدٍ

تُوْهُی قَرِیْبٍ

شَاہِدٍ وَّ مَوْجُوْدٍ !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمَدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ  
فَاَللّٰهُ خَیْرٌ مِّنْ رَّزَقِیْنِ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۴۷۹

”اے، ٹریولر کے بچہ !

اب کیا کر رہا ہے ؟“

”جو کڑوا ہے میں، کڑ رہا ہوں۔“

یا حییٰ یا قیوم

الحکمَدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ  
فَاَللّٰهُ خَیْرٌ مِّنْ رَّزَقِیْنِ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۲۸

ایک شہزادہ اللہ کے دین کی تبلیغ کے لیے ملتان  
سے حاضر ہوا۔ ایسا پسند ہوا کہ راہ میں جان بحق ہو کر  
شہید ہوا۔ (عامر مینیر بن مینیر احمد خاں ملتان)

یا حی یا قیوم

العقمد للہی القیوم  
خالقہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸

دنیا مطلب پرست ہے،  
خدا پرست نہیں!

یا حی یا قیوم

العقمد للہی القیوم  
خالقہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۲۸۲

مال ہی دُنیا کا اصل فتنہ ہے۔ مراتبِ ایشیا  
پر موقوف ہوتے ہیں، نام و نمود پر نہیں!

ایثار ————— جمع کی ضد

یا حی یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۳

اندر با ہر ایشیا  
حاضر و ناظر

یا حی یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۴

اے او یکماتے زماں !  
تیری نظیر نہیں ملتی۔

نہ ہوا ، نہ ہوگا۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
فאלله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۵

کیا یہ نماز کافی نہیں ؟

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
فאלله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۸۶

تُوٹنے اپنی صورت پہ بنا کر اکرام کی حد کردی



سیرت اُن کی ہے ، اُسکو اپنا !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاَللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۴۸۷

عافیت جب اندر آئی ،  
بجھی ہوئی زندگی جگمگائی !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاَللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۴۸۸

تو کبھی اکیلا نہیں ہوتا ،

میں تیرے ساتھ ہوتا ہوں - يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاَللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۲۸۹

یا بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذُو الجلالِ والاکرامِ !  
زندوں کو خوشگوار زندگی بخش !



کن کے محتاج ہیں۔ تو ہی قادر المقتدر !  
واللہ علیٰ کلِّ شیءٍ قدير

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۹۰

اُس شہزادے کی قبر پر کٹہرا تعمیر کریں تاکہ ذکرِ الہی  
کی مجلس قائم رہے۔ اور اللہ ہی کرے گا۔ ما شاء اللہ !  
(مثنائے)

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۴۹۱

تیرے آنے سے ، اے او جانے والے ،  
اہل فسبُو کی رونقِ نبی : یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
خالقه خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۹۲

حُبِّ کا باب کھول۔ حُبِّ المَیْکِنِ کا )

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
خالقه خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۹۳

اللَّهُمَّ أَحْيِنَا مَسْكِينًا وَ أَمِتِنَا  
مَسْكِينًا وَ أَحْشُرْنَا فِي نَمْرَةِ الْمَسَاكِينِ .

اے اللہ! زندہ رکھنا مجھے مسکینوں میں اورد

مارنا مجھے مسکینوں میں اورد

اٹھانا مجھے مسکینوں کے گروہ میں!

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تم لوگ مساکین

کو محبوب رکھا کرو کیونکہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم کو اپنی دُعا میں یہ پڑھتے سنا ہے اللہم ارحم الراحمین

رسنن ابن ماجہ / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۵۲



جو کچھ بھی نہیں رکھتا، مسکین ہے۔ اورد

یہ درجہ اللہ نے مسکین ہی کو عنایت کیا ہوا

ہوتا ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

خالقه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۴۹۴

جس شان سے تو آیا کرتا ہے،

آ!

دُنیا پُچ و بیکار۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۴۹۵

جس مقصد کے لیے کوئی بنایا گیا ہے، جب تک

وہ حاصل نہیں ہوتا، کش مکش جاری رہتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۴۹۴

جہاں تو ہوتا ہے ،  
وہاں کوئی دوسرا نہیں ہوتا۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للہی القیوم

فا للہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۴۹۷

زندگی کا بھی کوئی مذہب ہوتا ہے !  
کسی لگن ہی میں ممکن ہوتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للہی القیوم

فا للہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ





۱۱۴۹۸

گنہگار جب توبہ توبہ کرنے لگے ،

چلمن سرکا وی - یا حبیب یا قیوم

الحمد لله العظیم

خالقہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۴۹۹

نواب واجد علی شاہ مغرب کے وقت راگ میں

مصرف ہوتے۔ گیدڑوں کی آواز سن کر بولے :

یہ روتے کیوں ہیں ؟ کیا شورو مچایا ہوا ہے ؟

اُمرار بولے : انہیں پالا لگتا ہے !

کہنے لگے : انہیں کھیل اوڑھاؤ !

اب مغرب کے وقت کئی دنوں سے شور نہیں مچا،

مناسبے فصلوں میں ادویات پھر تک دی ہیں، گیدڑ

بیچا لے مر گئے۔ - یاحییٰ یاقسیم

الحمد للہ العظیم

فاہمہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵

کدورت کی پٹائی ہوتی رہی، وہ دیکھتے رہے۔

جب تک صاف نہیں ہوا، پاک نہیں ہوا۔

یہی آدم زاد کی داستان ہوتی ہے۔ )

یا حیٰ یاقسیم

الحمد للہ العظیم

فاہمہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵-۱

توبہ نے بر ملا کہا : اے اوتائب !



تیرے حُسن کا زکھار اب دیکھا نہیں جاتا۔

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ  
الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِيْنَ  
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۵۰۲

اِنَّهُ كَاَتَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝  
کوئی شک نہیں وہ بہت بردبار بہت ہی بخشنے والا ہے۔  
اِنَّ اللّٰهَ بِالتَّوَسُّلِ لَسَرُوْرٌ وَّجُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝  
بیشک اللہ لوگوں پر نہایت مہربان ہے اور رحم کو فریاد

تیری حلیمی تیری غفوری پہ تیری شوق کو ناز ہے  
جو منکر کو بھی مایوس نہیں کرتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِيْنَ  
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۵۰۳

خلق بیچاری تیری کبریائی کی کیونکر تاب لاسکتی ہے؟

یا حی یا قیوم

العتمد للحي القيوم  
فان الله خير الترازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۵۰۴

تیرا کلام قرآنِ کریم و عظیم پڑھ کر دل  
چاہتا ہے کہ جان تک قربان کر دوں !  
وَاللّٰهُ بِاِنَّهُ تَاَللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ !

یا حی یا قیوم

العتمد للحي القيوم  
فان الله خير الترازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۵۰۵

تیری ذاتِ قدس، یا خالق الباری، جب



کبھی کسی کمترین خاک کی مخلوق پہ کریمانہ نظر سے  
متوجہ ہوتی ہے تو قدر کو اسفل سافلین سے  
بدل کر احسن تقویم بنا دیتی ہے۔ یا حیا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
فا لله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۵۰۴

اولام جب دور ہوئے،  
حقیقت کُن کُنماں ہوئی۔

یہی شاہد و مشہود کی تشریح ہے۔

یا حیا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
فا لله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۱۵۰۷

یہ اودھم ہے ،  
 یہ کُن کُناں -  
 اودھم سے گزر کر ہی  
 کُن کُناں کا ظہور ہوتا ہے!  
 اودھم — نقلی رور  
 کُن کُناں اصلی مہتم ہوتا ہے۔

یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله العتیا فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۵۰۸

استیلم الوری  
 کِشورِ سلطانیه

حال جب فرمان کے تابع  
 اور مُتَلد ہو جاتا ہے ،



حال کی مستی ہوتی ہے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

العَمَدِ للهِ القِيَّوْمِ  
فَاللهُ خَيْرُ التَّارِقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْمَقْضَلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۵۰۹

نہ یہ دُنیا ہے گی نہ کوئی بند،  
بندوں کے اعمالِ زندہ رہیں گے۔  
کوئی نیک عمل کرے۔ یا حَیُّ یا قَیُّوْمِ

العَمَدِ للهِ القِيَّوْمِ  
فَاللهُ خَيْرُ التَّارِقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْمَقْضَلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۵۱۰

بہرام کو تو ہم جانتے نہیں، اپنی ہی  
ذات کے ترجمان ہیں۔ میری بہت

مجھ سے ہی پوچھا جائے گا۔ یا حی یا قیوم

العَسَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۱

شرمندگی — عین بندگی !

یا حی یا قیوم

العَسَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۲

أَعْلَوْا أَنْ اللَّهَ عَلَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

أَنْ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

—\*—

ایک چینی نے یہ سن کر کہ تیرے حکم کے بغیر



پتہ تک نہیں ہلتا، کہا: سمجھ سے بالا ہے ہمیں سمجھا



اپنی پیدائش پہ غور کر۔ ایک مہین پانی کے  
قطرہ سے تو انسان بنا۔ رب نے بنایا،  
تو مسترض ہے



تو ہی شاہد ہے، تو ہی مشہور !  
اور تیری قدرت کا کوئی منکر نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

العائد للحق القیوم  
خالق خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۵۱۳

و حیوانات

و جمادات

نباتات و

معدنیات

رَبِّ نے بتائے، رَبِّ ہی ان کا کردگار۔  
پتّا پتّا ذرّہ ذرّہ اُس کی رُبُوبیت کا  
ترجمان بھی ہے، شاہد و مشہود بھی۔

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحکمد للحي القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۵۱۴

جب گندگی کے ڈھیر میں بے ہوشے موتی تو کمال  
کرمات کیا، اصلی روپ پر گٹ ہوا۔ وہی  
چمک وہی دمک۔ اصل کبھی فوت نہیں ہوتی۔

\*



بڑی چمک دمک ہی ہوتی ہے  
یا کسی کام کا بھی - ۛ

ياحي ياقيوم

الحمد لله للذي القى  
فأله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۱۵

انگھارنے کیا کیا ایجاوات کیں اور  
یار ————— مخرواہٹ !! ياحي ياقيوم

الحمد لله للذي القى  
فأله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۱۶

آعمال جب وارد وجود ہوتے ہیں،  
کمال ہوتے ہیں - ياحي ياقيوم

الحمد لله للذي القى  
فأله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۱۷

گناہ ہم کرتے ہی رہیں گے،  
اللہ بخشتا ہی ہے گا

رود

یہ عبد و عبود کے مابین  
وہ رشتہ ہے،

جو کبھی نہیں ٹوٹتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۵۱۸

ابو اندر ہیں،

سوچ کر بولا کر؟

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۵۱۹

اے او بھتائے زماں !  
 تیر ہی نسبت ہم خاکِ شینوں کے  
 بڑے ہی کام آئی۔ ہر کسی کے کام آئی۔  
 دیکھنے میں تو کچھ بھی نہیں، تیرے بنائے  
 ہوئے بہت کچھ ہیں۔ یا حجت یا قیدم

الحمد لله القیوم  
 فالله خیر الراضین  
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۵۲۰

نہ میری ذات نہ صفات،  
 تیرے نام ہی کی بستی بسائی ہوئی ہے  
 اور اس نام ہی کی بین بجائی ہوئی ہے !  
 یا حجت یا قیدم

الحمد لله القیوم فالله خیر الراضین  
 واللہ ذو الفضل العظیم



فَتُبَّ عَلَىٰ أُنْكَ أَنْتَ سَرِيٌّ ط  
تو بہ قبول فرما لے میری،  
بیشک تو ہی میرا رب ہے!

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۱۲)

الحمد لله للذي القیوم  
فانله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۵۲

تیری جھوک میرے  
او ہام کا نام تک نہیں ہوتا،  
فضل و رحمت کا گنجینہ ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للذي القیوم  
فانله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۱۵۲۲

کرتے کرتے آپ ہیں ،  
سُوبِ غَیْرِ کِی طَرَفِ !

یا حَیِّ یَاقِیْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۲۳

تیرے پتھرے میں کئی ایک طوطے بول رہے

ہیں۔ یا حَیِّ یَاقِیْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۲۴

میرے اپنے نفس ہی کا عرفان، عرفانِ لوری ہے

نصیحت کنندہ خیال کا شکر یہ۔ یا حَیِّ یَاقِیْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۲۵

نفس ہی نے مُکشف کیا :  
یہ قدر ہے ، یہ توحید  
جو اللہ تعالیٰ نے چاہا ، ہوا۔  
کائنات ، ربِّ کریمِ علیٰ اعظیم کے تابع  
رواں دواں ہے !  
جب تک یہ شک دُور نہیں ہوا ،  
اوبام ہی میں مُبتلا رہا۔  
اور تیری قسم ، تیرے ہی فضل و رحمت سے  
یہ دُور ہوا ، وَاللّٰهُ بِاللّٰهِ تَمَلُّهُ !

یا حییٰ یا قیوم

العقید للحنی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین  
وَاللّٰهُ ذُو الْقَضَلِ الْعَظِيمِ



۱۱۵۲۶

جہاں میں رہتا ہوں،  
میرا نیکو ہوتا ہے !

رَبِّ كَرِيمٍ  
نے

کرم فرمایا،  
بڑا ہی قیمتی سرمایہ  
ہاتھ آیا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم  
فانہ خیر التارکین

والله ذکوا الفضل العظیم

۱۱۵۲۷

بھلائے ہوئے اسباق دُہرا !

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّكَرِيمٍ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۲۸

اور یہ وقت کی وہ پیکار ہے،

جس کے بنا نہ تو سجتا ہے،

نہ بھبتا !

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّكَرِيمٍ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۵۲۹

جس انداز سے یہ کلام لکھوایا جا رہا ہے  
 زمان سے بدلنے کے  
 حوادثِ دہر سے بٹانہ کے  
 اسکی کوئی لڑھی ٹوٹنے کے  
 اور

یہ ہر مضمون کا

الوکھا باب بنے !

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للہی القیوم  
 فاللہ خیر التارقیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۵۳۰

کہنے کے بعد کرنے کا پابند ہو۔  
جو کہو ، وہی کرو۔

—\*—

یہی تیرے علم و عمل کی داستان ہو۔  
شاہد بھی ہو، مشہود بھی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۵۳۱

جب بھی علم آیا، عمل ساتھ لایا۔  
عمل کے بنا، علم سبوتا نہیں !

—\*—

مقبول ترین عمل : کتاب العمل للسنّة

یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 سُبْحَانَكَ رَبَّنَا رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 آمین



امروز سعید و سعود مبارک شنبه ۲ ربیع الثانی  
 ۱۴۱۲ھ بحجری المقدس



الوئیس محمد برکت علی، لودھانوی عرفی عنہ  
 المہاجر الی اللہ المتوکل علی اللہ العظیم،

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ (دسوہہ) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد - فون نمبر: ۳۶۶۰۰۰  
 پاکستان





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا سَأَلَ اللَّهُ لِقَاحَةَ الْإِنْسَانِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
الْأَلِهَمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ  
وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَّاهِهِ وَعَمَّا تَبِعَهُ مِنْ دَوَّلٍ مَعْلُومٍ لَكَ وَبِعِدَّةِ خَلْقِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ  
وَزِينَتِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ  
يَا غَفُورٌ يَا قَبِيْرٌ

مكشوفات

منازل إحصان

المعروف به

مقالات حكمت

دار الإحصان

ابو أسير محمد بركت علي دوهيا نوي

المقاات الصحاح المقبول لمصطفين دار الإحصان فيصل آباد  
پاکستان